مفتی صدام حسین لدھیانوی
جامعہ ام المدارس لدھیانہ
پنجاب انڈیا
7087666695

سلسلہ مطبوعات ۲۰

نام کتاب ——— نصرۃ الابرار

مصنف ——— مولانا محمد صاحب مفتی لدھیانہ

کل صفحات ——— ۳۶

تاریخ طباعت ——— صفر المظفر ۱۴۰۳ھ : دسمبر ۱۹۸۲ء

پریس ———

ناشر ——— انجمن ارشاد المسلمین لاہور

تعداد ——— ایک ہزار

قیمت ——— ۵ روپے

ملنے کے پتے

۱: المکتبۃ المدنیہ — ۱۷۔ اردو بازار لاہور

۲: مکتبہ قاسمیہ — ۱۵۔ اردو بازار لاہور

۳: پاک اکیڈمی — دکان ۲۲ جامع مسجد باب الاسلام آرام باغ کراچی

۴: مدرسہ عربیہ حفظ القرآن — سرکلر روڈ کہروڑ پکا، ضلع ملتان

ہدیہ برائے چچا جان مولانا محمد احمد رحمانی لدھیانہ

مفتی حبیب الرحمن حبیب لدھیانوی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون
فی دین اللہ افواجا

الحمد للہ والمنۃ کہ جو جامع منقول ومعقول مولانا عبد العزیز صاحب خلف الرشید مولانا مولا الکل مولوی عبد القادر مرحوم لدہیانوی نے علی محمد متوطن بمبئی کے جواب مین ارشاد فرمایا تھا کہ ہنود سے معاملہ کرنا وکانگرس مین شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد نیچری کی ایسوسی ایشن مین ملنا بالکل حرام ہے اور اوسکی مدد کرنی بیشک گناہ ہے۔ اوس مضمون کو برادر کلان مولانا موصوف اعنی ماہر علوم نقلیہ وعقلیہ مولانا مولوی محمد صاحب مفتی لدہیانہ نے مدلل طور پر تجدید فرماکر اُسکا نام

نصرۃ الابرار

رکھا اب وہ فتوی مواہیر علمار

لدہیانہ وجلندہر وہوشیارپور وکپورتھلہ وامرتسر وترنجیتر وگجرات وجمون وفیروزپور وقصور وملتان وپاک پٹن وسنگرور وانبالہ وسہارنپور ودیوبند وگنگوہ ومظفرنگر ودہلی ورامپور وبریلی ومرادآباد ومدینہ منورہ وبغداد شریف وغیرہ وغیرہ سے مزین ہوکر بصحت تمام

مطبع صحافی لاہور انجمن گنج مین چھپا

هو الفتاح

بسم الله الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ اہل اسلام پہ واضح ہو کہ جناب مستطاب افضل علما و اعلم فضلا شریعت کے راہنما طریقت کے پیشوا ناہج مناہج حقیقت سالک مسالک معرفت کشاف غوامض منقول غواص درر حکمت ومعقول العلامۃ الفہامۃ مورد افضال المفضل المنعام مہبط انعام الملک العلام شہنشاہ مالک ملک معانی والی اقلیم علم مفتی عالم امام امت خیر الامم رباعی

زیور شرع معلے زینت دین متین | کز فروغ رای او شد رونق ملت فزون
زاہتمام ذات او رایات حق افراختہ | زانتظام حکم او اعلام باطل سرنگون

اعنی مولانا مولی الکل مولوی عبد القادر صاحب مرحوم تخمیناً ۱۲۴۶ہجری مین باستدعاء سلطان زمان منبع جود و الاحسان شہر سرگردن کشان و تاجداران پناہ خسروان شہریاران اعنی حضرت شاہ زمان مرحوم والی کابل اس شہر لودہیانہ مین تشریف لائے - اوسوقت اس شہر مین بالکل دین کا چرچا نہین تہا مولانا موصوف نے کمرہمت باندہکر شب و روز مسائل دین کے بیان کرنے شروع کئے خدا کے فضل سے یہ شہر رفتہ رفتہ دینداری مین شہرہ آفاق ہوگیا جس سے مولانا موصوف کی نیک نیتی اور بے ریائی ظاہر ہوتی ہے میر محبوب علی صاحب نے بروقت منصفی مقدمہ خانقاہ دوسو روپیہ بنام زکوٰۃ اخون نور الدین کے ہاتھ مولانا موصوف کے پاس بھیجا مولانا نے فرمایا کہ یہ لینا مجھکو حرام ہے کیونکہ یہ رشوت ہے زکوٰۃ نہین - شاہ موصوف آپ پر کمال اعتقاد رکھتا تھا چنانچہ خطوط شاہی سے اسکی صداقت پورے طور پر ہوسکتی ہے اور جناب مولانا نے ایکدفعہ دربار مین جو فضائل آذان کے زبان درافشان سے ارشاد فرمائے تو شاہ موصوف الذکر کے دل مین بیان فیض ترجمان نے یہ تاثیر کی کہ چالیس دن

تک بذات خود پانچون وقت مسجد مین تشریف لاکر اذان دے اور آپ ہی کے وعظ کی تاثیرات کے مقتضیات سے تھا کہ شاہ صدر نے اپنی ایک لڑکی کو اپنے برادر زادہ سے نکاح کرا دیا تھا باوجودیکہ اس خاندان شاہی مین قدیم سے اس امر کا رواج نہین تھا. بلکہ اس بات کو بہت ہی معیوب سمجھتے تھے اور شاہ شجاع الملک کو بھی بر سر اجلاس جناب موصوف نے اس باب مین تحریک فرمائی بعد پیچ و تاب کثیر شاہ مذکور نے مولینا کے قول کو تسلیم کیا الحاصل مسئلہ شرعی کے بیان کرنے مین شاہ وگدا کو مساوی سمجھتے تھے حق کے اظہار مین بغیر ذات حق باری زید و عمر کی رعایت نہین فرماتے تھے کولڈن صاحب بہادر نے براتب حضرت موصوف کو فرمایا کہ اگر آپ شرعی مقدمات کو سرکاری ملازمت اختیار کرکے فیصلہ کیا کرین تو مین اس باب مین آپ کے نام پر منظوری منگوا سکتا ہون حضرت موصوف نے فرمایا کہ مسایل دین کے بیان کرنے مین مجھکو تنخواہ کی ضرورت نہین ہرسہ پسران مولانا جنکا وجود باجود اسوقت مین مغتنمات سے ہے مسائل دینیہ کی بیان کرنے مین اپنے حضرت والد بزرگوار کی طرح کسی کی رعایت نہین کرتے یعنے مولانا الاعظم ملاذا فاضل الامم کاشف المشکلات العقلیہ فاتح المغلقات النقلیہ الفاضل المتین الماہر الفطین محمود الاقران والاشباہ ذو الفضل والجاہ مولوی محمد سلمہ اللہ الاحد شعر

صدر دیوان فقاہت بدر گردون کمال | زیور ارکان فتوی زینت بنیان دین

ومولینا صفوۃ المحدثین فردوس اخبار سید المرسلین مولوی عبد اللہ سلمہ اللہ شعر

جامع ارباب علم و حاوی اسرار دین | ناظم عقد حدیث وکاشف سر یقین

ومولینا الاشرف الاورع قدوۃ اہل مناہج التقوی والورع العالم بدقایق فصل الخطاب الواقف علی الفتاوی المستخرجہ من السنۃ والکتاب مولوی عبد العزیز ادامہ اللہ العزیز- رباعی

آنکہ گر معمار علم او نباشد پاسبان | منہدم گردد اساس حکم شرع اندر جہان
خسرو اقلیم دانش شہریار ملک فضل | گوہر تاج معانی زیور تخت بیان

غرض اس خاندان عالیشان سے جو مسئلہ تحقیق ہو کر شائع ہوتا رہا وہ بلا شک وریب صحیح پایا گیا اگرچہ بعض مسایل بادی النظر مین صحیح معلوم نہین ہوئے لیکن بعد تمعن نظر صحت اُن کے اظہر من الشمس وابین من الامس ہوئی جیسا کہ صاحب براہین احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی کے حق مین اول اِن مولوی صاحبان نے تکفیر کا فتویٰ جاری کیا تھا اُسوقت بہت عالم سکوت اور توقف مین رہے اور بعض مولوی صاحبان مخالف ہو گئے رفتہ رفتہ اب اکثر علمار محققین اُسکی تکفیر پر متفق ہو گئے حتی کہ مفتیان حرمین شریفین نے بھی اُسکے ارتداد پر اپنی مواہیر ثبت فرمائین جسکی تصدیق مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری کے رسالہ سے جو خاص مرزا صاحب کی تردید مین تصنیف ہوا ہے ہو سکتی ہے اِسی طرح فی الحال جو مولوی صاحبان نے فتویٰ دربارہ قومی انجمن مدلل طور پر دیا ہے جسکے دیکھنے اور غور کرنے سے مولوی صاحبان کی لیاقت علمی و دیانت خاندانی ظاہر ہوتی ہے بعض مخالفین نے اِسپر بھی بنا برکمی لیاقت یا بوجہ تعصب وحسد ایک فتویٰ برخلاف مولوی صاحبان کے تیار کیا اور اُسپر چند علما سے دہوکا دیکر مواہیر ثبت کروائین جب اُن علمار کو اصل حال پر اطلاع ہوئی اوہنون نے مولوی صاحبان کے فتویٰ کو صحیح قرار دیا اور جو مخالفین کے فتویٰ پر مہرین کر چکے تھے اوس کے تدارک مین ہر ایک نے اپنا اپنا معذرت نامہ مولوی صاحبان کی خدمت مین روانہ کیا جس سے مخالفین کی حیرانی وسرگردانی اور مولوی صاحبان کی عزت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

لہذا وہ عبارتین ذیل مین درج کی جاتی ہین اور بعد مین استفتار مولوی صاحبان کا معہ مواہیر علماو ہندوستان وپنجاب ہدیہ ناظرین ہوتا ہے۔

کتبہ

خیر شاہ امرتسری عفی عنہ

معذرت نامہ علماء بطور اختصار تحریر ہوتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً - بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ عرض کرتا ہے کہ لودہیانہ سے ایک استفتار اِس مضمون کا آیا تھا کہ جو شخص ہنود کی اعانت اور مسلمانون کو ضرر دیوے وہ کیسا ہے بندہ نے جواب لکھا تھا کہ وہ فاسق ہے یہ خلاصہ سوال وجواب کا ہے اب وہ فتویٰ بندہ کا طبع ہوا اور اوس کے اول تین صفحہ لکھے دیکھے جس سے معلوم ہوا کہ وہ سوال مولوی عبد العزیز صاحب لودہیانوی کی نسبت ہے اور وہ وجوہ اعانۃ واضرار اوسمین مصرح لکھے ہین لہذا بندہ راست راست کہکر مسلمانون کو مطلع کرتا ہے اور اپنا ذمہ بری کرتا ہے کہ مولوی عبد العزیز صاحب ہرگز ہرگز مصداق اِس فتویٰ کے نہین ہین اور جو امور اون کی طرف اِس تحریر مین منسوب ہین اون کی وجہہ سے بندہ ہرگز اون کو محل اِس جواب وفتویٰ کا نہین جانتا اگر سائل اِس تفصیل کو درج سوال کرتا تو بندہ ہرگز یہ جواب نہ لکھتا جو کچھ اِس تحریر مین درج ہے اوسکی تاویل صحیح ہے - اگر واقعی اونسے یہ امور ایسے ہی سرزد ہوئے ہین اور اِس عبارت مین جو گستاخ کلام نسبت مولوی صاحب کے ہے وہ سخت ناریبا ہے بندہ کے نزدیک علماء کے شان مین ایسے کلام موجب ہتک اسلام وعلم ہے پس جو صاحب اِس بندہ کو صادق جانتے ہین اور جو بندہ کی تحریر کی وجہ سے مولوی عبد العزیز صاحب سے بدعقیدہ ہوئے ہین اونکو متنبہ کرتا ہون کہ وہ ہرگز مصداق اِس فتویٰ بندہ کے نہین اون سے معذرت کرنا اور معافی چاہنا اور اتحاد ومحبت کرنا لازم ہے - واللہ تعالیٰ ولی التوفیق - کتبہ الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی اللہ تعالیٰ عنہ [مہر: رشید احمد] تحریر جناب مولانا مولوی رشید احمد صاحب کی درست ہے احمد علی عفی عنہ - جو تحریر جناب مولانا مولوی رشید احمد صاحب نے فرمائی ہے درست ہے پیر محمد عفی عنہ [مہر] تحریر مولانا صاحب درست ہے

عنایت الٰہی عفی عنہ - تحریر مولوی صاحب ممدوح کی درست ہے ثابت علی عفی عنہ - الحق ما قال مولانا رشید احمد - بندہ محمود عفی عنہ - تحریر مولانا صاحب راست و درست ہے بندہ کے نزدیک مولوی عبد العزیز صاحب و دیگر حضرات لدہیانوی ہرگز مخرب اسلام نہین ہین بلکہ معاون اسلام ہین محمد حسن عفی عنہ دیوبندی - انا ایضا احقہ - بندہ عبد الله خان جو کچھہ حضرت مرشدنا مولانا رشید احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے وہ راست اور بے کم و کاست ہے جناب مولوی عبد العزیز صاحب ہرگز اس قابل نہین کہ جیسے اون کی نسبت طبع ہوا ہے بندہ احمد عفی عنہ - یہ تحریر مولوی رشید احمد صاحب کی درست ہے اور مین مولوی عبد العزیز صاحب و مولوی محمد صاحب و مولوی عبد الله صاحبان کو بخوبی جانتا ہون نہایت متقی اور ذی علم ہین انسے بہتر عالم ملک پنجاب مین نہین ہین جو ایسے عالمون کو ناحق تہمت لگاوے اور جہوٹی تحریر اون کی نسبت طبع کراوے وہ اس وعید کا محل ہے وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ایسے شخص کو جلد تائب ہونا چاہیے ایسے گناہ کا وبال بہت برا ہے اور عذاب آخرت سخت ہے - حررہ الراجی عفو ربہ الکریم محمد فضل عظیم خطیب دیوبندی عفی عنہ الله الرحیم - عبارت حضرت مولانا مولوی رشید احمد صاحب سلمہ درست ہے - اور فتویٰ سابق جناب مولوی عبد العزیز صاحب کے حق مین نہین ہے اور نہ وہ اوس کے محل ہرگز ہو سکتے ہین - بندہ عبد القدیر عفی عنہ - تحریر مولانا مولوی رشید احمد صاحب کی صحیح اور درست ہے محمد مراد عفی عنہ ساکن بلدہ مظفرنگر - تحریر مولانا رشید احمد صاحب سے مین اتفاق کرتا ہون فقیر کے پاس بہی لدہیانہ سے ایک استفتار آیا تھا - اور اسپر فقیر نے کچہہ عبارت لکھی تہی جسکو سائل نے مولوی عبد العزیز و مولوی عبد الله و مولوی محمد صاحب کی نسبت چسپان کر دیا - مین تینون صاحبون سے خوب واقف ہون - حقیقت مین وہ دیندار ذی علم ہین وہ ایسے نہین کہ خلاف اسلام کوشش کرین - والله اعلم

ابو محمد عبد الحق دہلوی مصنف تفسیر حقانی -

تحریر مولانا رشید احمد صاحب کی درست ہے بیشک ان لوگون نے علما کو دہوکا دیکر مواہیر کروائین ہین اور مولوی صاحبان لودہیانوی تینون بہائی مصداق اس فتویٰ کے نہین ہین - حررہ - محمد اسحاق فقیر محمد اسحاق

حضرت مولانا و مرشدنا و ہادینا مولوی رشید احمد صاحب اوام الله فیوضہم نے جو تحریر فرمایا عین صواب ہے - محمد کرامت الله عفی عنہ -

بخدمت شریف مولانا مولوی محمد عبد العزیز صاحب دام ظلہ - بعد سلام مسنون الاسلام واضح ہو کہ ایک استفتار منجانب مولوی نور محمد آیا تھا جس مین سوال کی یہ تقریر تہی کہ ایک شخص ہنود سے مسلمانون کی مضرت پر متفق ہو رہا ہے اور مسلمانون کو کافر اور مردود کہتا ہے ایسے شخص کے حق مین کیا کچھ حکم ہی آیا اس شخص کا مقتدا و مفتی بنانا جائز ہے یا نہین - جواب لکھکر اون کی طرف روانہ کیا گیا - معاذ الله اگر یہ امر ہم پر واضح ہو جاتا کہ یہ بہ نسبت آپ کے واقع ہوا ہے کبہی ایسا تحریر کرنے مین نہ آتا کیونکہ آپ جیسے دیندار لوگ اس زمانہ مین کم موجود ہوتے ہین اگر اہل لودہیانہ آپ جیسے عالم متدین کی اطاعت کرین تو یہ ہے اُن کی سعادت اور اگر بہ نسبت آپ کے کوئی بلا وجہ تکفیر کرے وہ خود کافر ہے - مولانا مولوی محمد صاحب کی خدمت عالیہ مین میرا سلام پہونچا دین -

رقیمہ غلام رسول امرتسری عفی عنہ -

نحمدہ ونصلی اما بعد

ناظرین ذوی خبرت اہل اسلام کو واضح ہو کہ مجہکو مولوی نور محمد صاحب مہتمم مدرسہ حقانی نے ایک استفتار بسبیل ڈاک روانہ کیا تھا - اوس کا جواب لکھا گیا - مینے بہی اُسکی تصحیح دہوکا سے کر دی ہے بلاشک اوس استفتار مین بہت سے علما دین کو دہوکا دیا گیا - آجتک مجہہ کو بعد معلوم کرنے حال کے قلق ہے ذات مستغنی الصفات مفتی

٩٠
دلی مین جو وقت
ایم ابرار کی جا مین
سن بہن سکی تصنیفین
رات دن مشغول اس مین
لکہ مغفرت بہ نفی
ارحم ... ١٢١

مولوی محمد صاحب و مولوی عبد اللہ صاحب و مولوی عبد العزیز صاحب کے جواب فتوی سالقہ مصحح اس خاکسار سے مبترا ہے معاذ اللہ نعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا۔ تفسیق وتکفیر جناب موصوفین کی چہ معنی دارد۔ ہرسہ مولوے صاحبان موصوف فضل الٰہی سے گوہر درج شریعت و اختر برج ہدایت ہین اونکی سعی دلیرانہ اور کوشش مردانہ نے فرقہ ناجیہ اہل سنت والجماعتہ کے گلشن کو اس قطعہ مختصر لدہیانہ اور اوس کے مضافات مین رونق افزا و تر و تازہ و گل و لالہ کر رکھا ہے اور مخالفین فرقہ ہاے مثل غیر مقلدین وغیرہ کے غنچہ دل اون کی ہیبت تقریر سے پژمردہ ہے۔ بمقابلہ اس سعی کے اون صاحبان کو آفتاب و ماہتاب کہا جاوے تو اوس کی تصدیق مین کچہہ شک وشبہہ نہین۔ ادام اللہ برکاتہم

حررہ احقر العباد غلام محمد۔ مدرس کرنال نزیل لدہیانہ۔

اسماے اراکین انجمن انوار محمدیہ امرتسر جو اس معذرت مین شامل ہین۔

مولوی غلام رسول صدر انجمن۔ مولوی غلام مصطفی صاحب مولوی عبد العزیز صاحب۔ غلام احمد صاحب دبیر انجمن۔ غلام محی الدین صاحب عبد اللہ پیر صاحب۔ غلام محی الدین صاحب بیگ۔ رسول بابا صاحب۔ غلام نبی صاحب قادری۔ فیض محمد صاحب۔ حاجی غلام محی الدین صاحب۔ غنی شاہ صاحب۔ احمد خان صاحب۔ حیدر شاہ صاحب۔ احمد شاہ صاحب عزیز بابا صاحب عبد الرحمن صاحب۔ شہاب الدین۔ محمد شاہ۔ عبد اللہ۔ عبد السلام۔ حیدر شاہ ملاجیون۔ احمد شاہ۔ احمد اللہ۔ احسن اللہ۔ پیر غلام مصطفی۔ رسول شاہ۔ ابو عبید اللہ احمد۔ غلام محی الدین۔ غلام محمد۔ مہدی شیخ۔ حافظ علم الدین حافظ حامد شاہ عبد اللہ شیخ۔ امیر الدین مدرس۔ عبد الکبیر۔ حضور اللہ۔ میان نبی بخش۔ نظام الدین امام مسجد۔ حافظ کریم بخش۔ مُہر مجلس (منعقدہ شنظلت بیعت انوار محمد)

ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوۃ علی محمد متوطن بنی حال وارد لدہیانہ مولانا مولوی محمد صاحب مفتی لدہیانہ کی خدمت بابرکت مین عرض پرداز ہے۔ کہ جو مولوی عبد العزیز صاحب عالم بے ریائے بر سر وعظ میرے سوالات کے جوابات مین ارشاد فرمایا تھا بطور استفتاء تحریر؟ عنایت ہوا۔

سوال اول

سلطنت انگلشیہ جس مین ہمکو اپنے امور دینیہ پر عمل کرنے سے روک نہین بہتر ہے۔ یا حکومت روس بدبخت متعصب اور دشمن قدیمی سلطان روم کی ہے۔

جواب

اللھم ارنا الحق حقا والباطل باطلا۔ سلطنت انگلشیہ بہتر ہے کیونکہ سرکار دولتمدار مثل روس کے متعصب نہین اور سلطان روم جو ایک بڑا بادشاہ ذی اقتدار اہل اسلام خادم حرمین شریفین اور حافظ بیت المقدس و کربلاے معلے کا ہے اور سرکار دولتمدار مین برخلاف روس کے اتحاد قایم چلا آتا ہے۔ اگر بالفرض والتقدیر سرکاری عملداری مملکت روس وغیرہ سے بہتر نہ سمجہی جاوے تب بہی رعایا اہل اسلام کو شرعاً حرام ہے کہ سرکار کے برخلاف روس یا سلطان روم وغیرہ سے درپردہ رابطہ و اتحاد پیدا کرے بلکہ جو مسلمان سرکاری عملداری مین چند روز کے واسطے وارد ہوا اوس کو بہی مخالفت سرکار کی شرعاً حرام ہے۔ کما قال فی الہدایۃ۔ اذا دخل المسلم دار الحرب تاجرا فلا یحل لہ ان یتعرض بشیء من اموالھم ولا من دماءھم لانہ ضمن ان لا یتعرض لھم بالاستیمان فالتعرض بعد ذلک یکون غدرا والغدر

حرام - یعنے جو سود اگر کچھ طور پر مسلمان حکومتِ کفار مین داخل ہو اوس کو مخالفت کرنی شرعاً حرام ہے - پس جب تاجر کو جو عارضی طور پر واسطے چند روز کے رعایا مین داخل ہوا ہے مخالفت درست نہین تو رعایا اصلی کو علم مخالفت کا بلند کرنا شرعاً کب درست ہو سکتا ہے اسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی نے درباب حکومت سکہون کے فتوی دیا ہے وہو ہذا - مال سکہان و ہنود بفریب و دغا گرفتن کسے راکہ درآن ملک سکونت دارد یا نوکر آنہاست درست نیست کہ نقض عہد است انتہی واللہ اعلم وعلمہ اتم *

سوال دوم

ہنود کے ساتھ معاملات دنیاوی مین شریک ہونا درست ہے یا نہین -

جواب

اللھم ارنا الحق حقاً والباطل باطلاً - معاملات دنیاوی مین اہل اسلام کو یہود اور نصاریٰ اور ہنود وغیرہ سے شریک ہونا درست - قال فی الھدایۃ - روی ان النبی علیہ السلام اشتری عن یہودی طعاما و رھنہ بھا درعہ یعنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ یہودی کے پاس گرو رکھکر غلہ خرید ا - قال اللہ تعالی - یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا مفسرین نے اسکی تفسیر مین لکھا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایک دفعہ یہودی کا کام کر کے غلہ لائے جب اسکو واسطے اپنے کہانے کے تیار کیا مسکین یتیم اسیر یکے بعد دیگرے سائل ہو کر لیگئے تب آیت مذکورہ اون کے شان مین اوتری - اور جب ملک خیبر فتح ہوا - روی ان النبی علیہ السلام عامل اھل خیبر علی نصف ما یخرج من ثمر او زرع کذا فی الھدایۃ - یعنے معاملہ کیا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ یہود خیبر کے اوپر نصف پیداواری میوہ اور غلہ کے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصدقوا علی اھل الادیان کلھا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غریبون کو خدا واسطے دیا کرو ہندو ہون یا مسلمان - اسی طرح بیشمار معاملات کا ذکر کتب دینیہ مین موجود ہے کہان تک لکہا جاوے حتی کہ نکاح کرنا مسلمان کو ساتھ نصرانیہ اور یہودیہ عورت کے خداتعالی نے حلال کردیا ہے - قال اللہ تعالی وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ مِنْ قَبْلِکُمْ - یعنی اہل کتاب کی بیٹی نیک چلن سے نکاح کرنا درست ہے اگرچہ وہ اپنے دین عیسائی یا موسائی پر قایم رہے اگر کوئی اعتراض کرے کہ معاملہ کرنے سے محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت یہود و نصاری وغیرہ کفار سے درست نہین جیسا کہ خداتعالی فرماتا ہے - یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْکَافِرِیْنَ اَوْلِیَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ - اے مسلمانون نہ پکڑو کافرون کو دوست سوا مسلمانون کے تو جواب اوس کا یہ ہے کہ معاملات دنیاوی کا منع ہونا اس آیت سے بالکل ثابت نہین ہوتا ورنہ معاملات مذکورۃ الصدر خصوصاً نکاح عورت کتابیہ سے جو مقتضی کمال یگانگت کا ہے کیون خداتعالی جائز اور حلال قرار دیتا بلکہ مطلب اس آیت کا یون سمجہنا چاہئے کہ کفار کے ساتھ ایسا علاقہ پیدا کرنا جس سے دین کو نقصان عائد ہو درست نہین - جیسا کہ خدا جل جلالہ نے اس آیت کے بعد دوسری آیت مین فرمایا ہے وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتَابِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیَاتِ اللّٰہِ یُکْفَرُ بِھَا وَیُسْتَھْزَاُ بِھَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖ اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُھُمْ - یعنے تحقیق اوتارا اوپر تمہارے بیچ قرآن کے یہ کہ جب سنو تم کہ کفر کیا جاوے اور مسخری ہو ساتھ آیات قرآنی کے پس مت بیٹھو تم ساتھ اون کے یہانتک کہ وہ گفتگو کرین کسی اور بات مین پس تحقیق تم اوسوقت مانند اون کے ہوگے - غرض جس مجلس مین اہانت دین اسلام کی کیجاوے وہان مسلمانون کو ہرگز چپکے ہو کر بیٹھ رہنا درست نہین اسی طرح جو معاملہ دینی نقصان کو مستلزم ہو اس سے

غرض شرکت سود مین رعایا کفار کو دربار اور دنیاوی معاملات مین ہنود و کتابیہ ملیحہ جبار کرنے سے روکتے نہین قال فی الھدایۃ - اھل الذمۃ لا یلتزمون احکامنا فی الدیانات وفیما یعتقدون خلافہ فی المعاملات سوی الربا فانا امرنا بان نترکہم وما یدینون انتہی -

یہی کنارہ کشی کیجاوے اسیواسطے خدا تعالی نے مسلمان عورت کا نکاح مرد یہودی یا
نصرانی سے جائز نہین فرمایا کیونکہ عورتین بسبب ناقصات عقل ہونے کے شوہرون
کی محبت مین اپنے دین کو تباہ کردینے مین دیر نہ کرین گی بخلاف مرد کے کہ وہ عورت
کی محبت مین بسبب کامل العقل ہونے کے یکایک دین کو تباہ نہین کرتا بلکہ زوجہ
اپنی کو اپنی طرف متوجہ کرکے متدین بنالیتا ہے ٭

خلاصہ جواب کا یہ ہے کہ موالات اور احسان کرنا اون کافرون سے منع ہے جو مسلمانون
کے جانی دشمن ہین اور جو کافر ایسے نہین اون کے ساتھ ملاپ رکھنا درست ہے
قال اللہ تعالی لَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ
مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْھُمْ تکرموھم وتحسنوا الیھم قولا وفعلا وَ
تُقْسِطُوْا اِلَیْھِمْ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ اِنَّمَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ
قَاتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَظَاھَرُوْا عَلٰی اِخْرَاجِکُمْ
اَنْ تَوَلَّوْھُمْ ھو بدل من الذین قاتلوکم والمعنی لاینھاکم عن
مضرۃ ھولاء وانما ینھاکم عن تولی ھولاء وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ مِّنْکُمْ
فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ حیث وضعوا التولی غیر موضعہ انتھی ما
فی المدارک قال البیضاوی فی تفسیرہ قال ابن عباس نزلت فی خزاعۃ
کانوا قد صالحوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی ان یقاتلوہ ولا یعینوا
علیہ احدا فرخص اللہ فی برھم انتھی قال فی تفسیر النیشاپوری
بلھا صلہ کون المومن موالیا للکافر یحتمل وجوھا منھا المعاشرۃ
الجمیلۃ فی الدنیا وذلک غیر ممنوع ومنھا المعونۃ والمظاھرۃ
لقرابتہ وصداقتہ قبل الاسلام وھو منھی عنہ حذرا من ان
یجرہ الی استحسان طریقہ والرضاء بدینہ انتھی ملخصا وفی تیسیر

البیان ولما نزل لا تتخذوا ترک المومنون بر الکل والاقساط الیھم
لان ذلک نوع موالاۃ فاشار عزوجل الی ان النھی بقدر العداوۃ
فقال لَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ لم یبالغوکم فی العداوۃ اذ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ
مستقرین فِی عداوۃ الدِّیْنِ وَلم یفعلوا بکم ما یقاربہ اذ لَمْ
یُخْرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ من اَنْ تَبَرُّوْھُمْ ای تحسنوا الیھم
وَتُقْسِطُوْا اِلَیْھِمْ ای تقضوا الیھم بالعدل فھذا القدر من
الموالات غیر منھی عنہ فی حقھم بل ماموربہ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ
الْمُقْسِطِیْنَ وانما نھی عن موالاتھم القلبیۃ ثم قال اِنَّمَا یَنْھٰکُمُ
اللّٰہُ عَنِ الموالات من کل وجہ فی حق الَّذِیْنَ بالغوا فی عداوتکم
من اجل الدین اذ قَاتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ ان
قدروا بانفسھم وَظَاھَرُوْا عَلٰی اِخْرَاجِکُمْ ان لم یقدروا اَنْ
تَوَلَّوْھُمْ ولو بالبر والاقساط الیھم وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ بوجہ من الوجوہ
فَاُولٰٓئِکَ وان کانوا بارین بمن اساء الیھم مقسطین الیھم ھُمُ
الظّٰلِمُوْنَ بوضع الموالات فی موضع العداوۃ انتھی بلفظہ
واللہ اعلم وعلمہ اتم ۔

سوال سوم

ایک جماعت قومی مسمی بہ نیشنل کانگریس جو ہندو اور مسلمان وغیرہ سکنائے
ہند کے واسطے رفع تکالیف وجلب منافع دنیاوی چند سال سے قایم ہوئی ہے
اور اون کا اصل اصول یہ ہے کہ بحث اونہین امور مین ہو جو کل جماعتہائے ہند پر
موثر ہون اور ایسے امر کی بحث سے گریز کی جاوے جو کسی ملت یا مذہب کو مضر ہو
یا خلاف سرکار ہو تو ایسی جماعت مین شریک ہونا درست ہے یا نہین

جواب

اللهم ارنا الحق حقاً و الباطل باطلاً جب معاملات دنیاوی مین شریک ہونا ہنود سے بموجب آیات اور حدیث مذکورہ جواب دوم درست ہوا تو اس مجلس مین شریک ہونا کیونکر منع ہو جیسا کہ بازار جانا جہان اکثر دوکاندار اہل ہنود ہون واسطے کاروبار دنیا کے شرعاً منع نہین ہے اسی طرح نیشنل کانگریس مین شریک ہونا مباح ہے البتہ جس مجلس مین اہانت دین ہو اوس مین ہرگز اوسوقت شامل ہنو۔ قال الله تعالی ۔ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ اور جب دیکھے تو اون لوگون کو کہ جھگڑتے ہین بیچ آیات ہماری کے پس مونہہ پھیر لے اون سے یہانتک کہ بحث کرین بیچ بات کے سوا اوس کے ۔ یعنی کفار کی مجلس مین صرف وقت اہانت کرنے دین کے شامل ہونا منع ہے باقی اوقات مین حرام نہین چونکہ اصول اور قواعد کانگرس کے جہان تک دیکھے گئے مُضر اسلام اور موجب عدم ترقی اہل اسلام نہین ہین پس اس مین شامل ہونا بموجب آیات مذکورہ کے درست ہوا پس جو فتوے نیچریون نے یا اون کے چیلون نے واسطے دہوکا دہی عوام کے اوپر منع ہونے اس مجلس کے شائع کئے ہین باطل اور مردود ہین ۔ جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا ۔ والله اعلم وعلمه اتم ۔

سوال چہارم

سید احمد خان نیچری نے جو ایک جماعت ایسوسی ایشن قایم کی ہے اور لوگون کو بذریعہ اعلان مطبوعہ ۸ ۔ اگست ۱۸۸۸ء یون ترغیب دے رہا ہے کہ میری جماعت مین بڑے بڑے ہندو ذی وجاہت مثل راجہ بنارس وغیرہ جو کانگرس کے برخلاف ہین شامل ہین ہر شخص جو داخل ہو پانچ پانچ روپیہ چندہ ماہواری میری نام

علیگڈہ یا بنارس مین راجہ صاحب کے نام روانہ کیا کرے وغیرہ وغیرہ اور اوسکی مدد کے واسطے جابجا ایسوسی ایشنین انجمن اسلامیہ کے نام سے لوگون نے شہرون مین قایم کی ہین جو شخص اون کے ساتھ اتفاق کرنے سے برخلاف معلوم ہوتا ہے اوس کے ساتھ طرح طرح کا فساد اور فتنہ برپا کرکے اوسکو جبراً ملانا چاہتے ہین آیا ایسی جماعتمین مسلمانون کو شامل ہونا اور اون کی مدد کرنا شرعاً درست ہے یا نہین اور نیچری لوگ بدخواہ اسلام ہین یا نہین ٭

جواب

اللهم ارنا الحق حقاً ۔ الباطل باطلاً ۔ اس شخص کی اعانت کرنی اور اُس سے علاقہ اور رابطہ پیدا کرنا ہرگز درست نہین اصل مین یہ شخص شاگرد مولوی نذیر حسین وہابی بنگالی دہلوی غیر مقلد کا ہے اور بنیاد اِس فرقہ کی عبدالوہاب نجدی سے شروع ہوئی ہے تخمیناً کچھہ اوپر سو برس کا عرصہ ہوا کہ متبعین عبدالوہاب نے سلطان سے باغی ہوکر مکہ معظمہ و مدینہ مطہرہ پر بھی قبضہ کرلیا اور اکثر علماء اسلام کو قتل کرڈالا آخرش لشکر ظفر پیکر سلطانی نے ۱۲۳۶ہجری مین فتح پاکر اون کے شہرون کو برباد اور تاراج کیا یہ سب رد المحتار معروف بہ شامی شرح در مختار مین مذکور ہے اب تک یہ حال ہے کہ جس شخص مین کوئی علامت وہابیت کی حکام حرمین شریفین پاتے ہین فوراً اوسکو گرفتار کرلیتے ہین مولوی نذیر حسین مذکور جب حج کو گئے اسی وجہ سے حکام حرمین نے اونکو قید کردیا آخرش بہزار سفارش و منت تائب ہوکر رہا ہوئے چونکہ اس ملک کے وہابی یعنے جو غیر مقلد اور کبھی موحد اور گاہی محمدی اور اہلحدیث کے نام سے اپنے آپکو نامزد کرتے ہین مولوی نذیر حسین کے مقلد اور تابعدار ہین پس انکو نیچری کے جو ہم سبق انکا ہے ضرور بالضرور مدد کرنی پڑی ۔ اور عقاید اسکے بالکل شریعت کے برخلاف ہین اوسنے اپنی تفسیر مین روزہ رمضان و حج بیت اللہ کی فرضیت سے انکار ظاہر کیا اور وجود ملائکہ حضرت صاحب وحی جبرئیل کا

۴۰
اسی واسطے فرقہ
خصوصاً مولوی نذیر حسین
وہ بھی حرمین شریفین
سے لوگون کی منت
اور الانت ایسے
خدا انکو ہدایت نصیب
کرے

جنکے ذریعہ سے کل کتب سماویہ انبیا علیہم السلام پر نازل ہوی ہین نہین مانتا اور دوزخ
بہشت کا صاف منکر ہے قبلہ دہو کر نماز پڑہنے کو بت پرستی کہتا ہے اور سود کا لینا دینا درست
جانتا ہے وغیرہ وغیرہ جنکی تفصیل جواہر مضیہ فی رد نیچریہ مصنفہ مولانا مولوی غلام دستگیر
صاحب قصوری مطبوعہ سنہ ١٣٠٢ ہجری مین جسپر علماے لاہور وغیرہ کی مواہیر ثبت ہین
موجود ہے اور نیز یہ شخص معجزات انبیا علیہم السلام اور کرامات اولیا عظام کا سخت منکر
ہے دیکہو عیسی علیہ السلام کو یہودون کی طرح بیٹا یوسف نجار کا معاذ اللہ بتاتا ہے حالانکہ
خدا جل جلالہ نے مدلل طور پر پایہ ثبوت پر پہنچا دیا ہے کہ عیسی علیہ السلام کو بغیر بلا باپ
پیدا کیا ہے - قال اللہ تعالی - اِنَّ مَثَلَ عِیْسیٰ عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَہٗ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ - یعنے تحقیق مثال عیسیؑ کے نزدیک خدا کی مانند
مثال آدم کی ہے پیدا کیا اوسکو مٹی سے پہر کہا اوسکو ہو پس ہوگیا - **فائدہ**
نصاری اس بات پر حضرتؐ سے بہت جہگڑے کہ عیسی علیہ السلام بندہ نہین خدا کا بیٹا ہی
آخر کہنے لگے کہ اگر وہ خدا کا بیٹا نہین تو تم بتاؤ کہ کس کا بیٹا ہے اس جواب مین یہ آیت
نازل ہوئی کہ آدمؑ کا نہ ماں نہ باپ - عیسیؑ کو باپ نہو تو کیا عجب ہے - غرض یہ شخص بسبب
تکذیب آیات قرآنی کے مرتد ہوکر ملعون ابدی ہوا - قال اللہ تعالی - کَیْفَ یَہْدِی اللّٰہُ
قَوْمًا کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِہِمْ وَشَہِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَہُمُ الْبَیِّنٰتُ وَاللّٰہُ لَا
یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُہُمْ اَنَّ عَلَیْہِمْ لَعْنَۃَ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا لَا یُخَفَّفُ عَنْہُمُ الْعَذَابُ وَلَا ہُمْ یُنْظَرُوْنَ یعنی
کیونکر ہدایت کرے خدا اوس قوم کو کہ کافر ہوے پیچہے ایمان لانیکے اور گواہی دی یہ کہ رسولؐ
سچ ہے اور آئین اونکی پاس دلیلین اور اللہ نہین ہدایت کرتا قوم ظالمون کو یہ لوگ
سزا اون کی یہ ہے کہ اوپر اُن کے لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور لوگون کی سب کی
ہمیشہ رہینگی بیچ اوسکے نہ ہلکا کیا جاویگا اون سے عذاب اور نہ ڈہیل دیے جاوینگے - اب نظر

انصاف خیال کرنے سے صاف صاف معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص کو خدا تعالی ابدالآباد ملعون
قرار دی تو اس سے خط کتابت تعظیمانہ الفاظ سے اور اوسکو امور دینیاوی مین پیشوا قرار دینا ہرگز
درست نہین - دیکہو ہنود یہود نصرانی مجوس وغیرہ کافرون کا نکاح آپسمین بموجب دین
اونکے جو درست ہے شرع بہی اسکو جائز قرار دیتی ہین - قال فی الہدایتہ - اذا تزوج
الکافر بغیر شہود و ذلک فی دینہم جائز ثم اسلما اقرا علیہ انتہی لیکن
جو شخص مثل نیچریون کے اپنی دین سے مرتد ہو جاوے تو اوس کا کسی عورت مسلمہ کافرہ مرتدہ
سے نکاح درست نہین پس اولاد اون کی ہرگز ثابت النسب نہو گی قال فی الہدایتہ
لایجوز ان یتزوج المرتد مسلمۃ ولا کافرۃ ومرتدۃ وکذا لا یتزوج المرتدۃ
مسلم ولا کافر انتہی ملخصا یعنے مرتد مرد کا کسی عورت سے اور مرتدہ عورت کا
کسی مرد سے شرعاً نکاح درست نہین غرض بلا قبول اسلام مرتد اسلامی عملداری مین بود و
باش نہین کر سکتا بخلاف کافر کے - قال فی الہدایتہ - توضع الجزیتہ علی اہل
الکتاب وعبدۃ الاوثان ولا توضع علی المرتدین لا یقبل منہم الا الاسلام
انتہی ملخصاً - یعنی اہل کتاب اور ہنود وغیرہ جزیہ قبول کرکے بلا قبول اسلام رعایا ہوکر اسلامی
عملداریون مین بود و باش شرعاً کر سکتے ہین لیکن مرتد جزیہ قبول کرکے بلا قبول اسلام
رعیت ہوکر نہین رہ سکتا - مفسدہ پردازی اور فتنہ انگیزی دین پاک اسلام مین قتل سے
بڑہکر ہے قال اللہ - وَالْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ یعنے فتنہ برپا کرنا قتل سے بہت بڑہکر ہے -
اگر کسی شخص کو دوسرے کے خیالات کی نسبت کچہ کلام ہو تقریراً یا تحریراً تسلی حاصل
ہو سکتی ہے یا حکام کے ذریعہ سے اپنی دادرسی چاہے لیکن صرف سینہ زوری اور فتنہ
پردازی پر قایم ہوکر امن خلایق مین خلل انداز ہونا شرعاً اور قانوناً سخت منع ہے خلاصہ
اس جواب کا یہ ہے کہ نیچریون کی جماعت مین داخل ہونا اور اون کی مددگاری اور اون کی
شاخین شہر بشہر قایم کرنی اور فساد برپا کرکے لوگون کو دہمکا کر نیچری بنانا اور ہلچری کو اپنا

مقتدا دینی یا دنیاوی امور مین ٹھہرانا ہرگز ہرگز درست نہین جو فتوی نیچریون نے علماء کو دھوکا دیکر یا خود طیار کر کے نیشنل کانگرس کا حرام یا کفر ہونا اون سے ثابت کرتے ہین اُنہین پر عاید ہوتے ہین کیونکہ نیچریون کی ایسوسی ایشن مین بڑے بڑے متعصب ہنود و مثل راجہ بنارس جو کمال دشمن اہل اسلام کا ہے۔ داخل ہین پس اگر نیشنل کانگرس بسبب شمولیت ہنود کے بالفرض ممنوع قرار دیجائے تو جماعت نیچری کے جو ہنود و متعصبین اور مرتدین وغیرہ سے فراہم کیجاتی ہے بطریق اولیٰ انکار اور انجام اوسکا مضر اسلام سمجھکر کفر قرار دینا بحکم المرء یوخذ باقرارہ ٹھہو پڑا۔ پس اے بھائیو دیدہ و دانستہ اپنے آپکو قعر ضلالت مین نہ ڈالو اور اپنے اسلام کو ہاتھ سے نہ دو قال الله تعالی۔ تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ خداتعالی فرماتا ہے مدد کرو اوپر نیکی اور پرہیزگاری کے اور نہ مدد کرو اوپر گناہ اور ظلم کے وما علینا الا البلاغ

آخر دعوانا ان الحمد الله رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین۔ خادم الطلباء محمد عفی عنہ لودہیانوی۔

یہ خلاصہ اوس تقریر کا ہے جو مینے روز جمعہ روبرو تخمیناً ایکہزار آدمی جن مین وکلائے ضلع بھی موجود تھے علی محمد متوطن بمبی کے سوالات کے جواب مین بیان کیا تھا مولوی محمد صاحب اخویم مفتی لودہیانہ نے میری تقریر کو لباس فاخرانہ پہنا کر یہ استفتار تحریر فرمایا جزاہ الله عنی ومن سائر المسلمین خیر الجزاء فی دار الفناء والبقاء وھو خیر المحسنین صلی الله علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین عبد العزیز عفی عنہ لودہیانوی

کل اجوبہ صحیح طور پر اخویصاحب مدظلہ نے تحریر فرمائی ہین اور تحریرات سید احمد خان سے صاف ظاہر ہے کہ منکر کتب سماویہ کا صریح طور پر ہے اوسکی کافر و مرتد ہونے مین کچھہ شبہہ نہین۔ قال الله تعالی اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ

لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا نیچری اور ہم عقیدہ اُسکا دونون کافر و مرتد ہین اور اونکا کوئی عمل مقبول نہین۔ قال الله تعالی۔ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ جمیع انجمن ہاے اہل اسلام پر لازم ہے اس نیچری کے کلمات اور اشارات کا معاملات دینی و دنیاوی مین ہرگز اعتبار نہ کرین قال الله تعالی لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا درمختار مین لکھا ہے کہ جسکا فتوی ملک عرب و بالخصوص حرمین شریفین مین جاری ہے ویبطل من المرتد اتفاقا ما یعتمد الملۃ وھی خمس النکاح والذبیحۃ والصید والشہادۃ والارث اس سکین کے خیال مین ایک اور امر ضروری ہے اگرچہ متعلق فتوی کے نہین ہے وہ یہ ہے چونکہ خداتعالی کے فضل اور کرم سے سرکار دولتمدار ہمارے دینی امور مین حارج نہین اس امر کا شکریہ ادا کر کے حاکم وقت سے اس امر کی التجا کرنی چاہیے کہ ایک ایک قاضی و مفتی شہرونمین اور ایک ایک نائب اون کا قصبات مین مقرر کئے جاوین اور جمیع مقدمات دیوانی اہل اسلام کے سپرد اونکی کئے جاوین امید قوی کرتا ہون کہ اراکین نیشنل کانگرس بھی اس امر پر اتفاق کرینگے کیونکہ اون کو فوائد عام خلائق کے مدنظر ہین اور قانون مجریہ حال کے یہ امر مخالف نہین ہے صلی الله علیہ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین الراقم عبد الله لودہیانوی عفی عنہ

اگر ہندو مسلمان باہم شرکت بیع و شراء و تجارت مین کرلیوین اسطرح ہین کہ کوئی نقصان دین مین یا خلاف شرع معاملہ کرنا اور سود اور بیع فاسد کا قصہ پیش نہ آوی جائز ہے اور مباح ہے مگر سید احمد سے تعلق رکھنا نہین چاہئے اگرچہ وہ خیرخواہی قومی کا نام لیتا ہے یا واقع مین خیرخواہ ہو مگر اوسکی شرکت قاتل کار اسلام و مسلمان کو سم قاتل ہے ایسا میٹھا زہر ملایا ہے کہ آدمی ہرگز نہین سمجھتا پس اوسکے شریک مت ہونا اور ہنود سے شرکت معاملہ کرلینا اور اگر ہنود کی شرکت سی اور معاملہ سے بھی کوئی خلاف شرع امر لازم آتا ہو یا مسلمانون کی ذلت یا اہانت یا ترقی ہنود ہوتی ہو وہ کام بھی حرام ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا اوسی طرح پر پہلے ابج

فقط بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ - نیچری لوگ شریعت کی رو سے مرتد ہین معاملہ دنیاوی اون کے ساتھہ کرنا شرعاً مسلمانون کو حرام ہے مدد کرنی اونکی کسی امر مین ہرگز جائز نہین بلکہ مددگار اون کا بھی اون مین شرعاً گنا جاتا ہے قال اللہ تعالی ومن یتولھم منکم فانہ منھم یعنی جو کوی محبت کریگا تم مین سے ساتھ اونکے پس تحقیق وہ اونہین مین سے ہے اور ہنود سے معاملہ دنیاوی کرنا بشرط حفاظت دین اپنے کے منع نہین فقط اسمٰعیل عفی عنہ لودہیانوی - لاشک فی صحۃ الاجوبۃ عبد الواحد لودہیانوی - یہ سب تحریر میری نظر سے گذری اسمین کچھہ شک و شبہہ نہین کہ نیچریون سے ارتباط و اختلاط موجب مضرت دین ہے اور ہنود سے معاملہ بیع و شرا ریا اور معاملہ دنیا کار کہنا بشرط عدم نقصان دین موافق جواب مذکور کے جائز ہے فقط ناصر الاسلام محمد شفیع ناصر رامپوری - یہ تمام تحریر جناب مولوی صاحبان کی بموجب شریعت احمدئی نہایت مدلل ہے نظام الدین عفی عنہ لودہیانوی حسب الفہم جوابات کو دریافت کیا بہت صحیح اور عمدہ موافق قرآن اور حدیث کے پائے الراقم بندہ رکن الدین عفی عنہ سکنہ لودہیانہ - کل اجوبہ کو بخوبی نظر غور سے دیکھا صحیح پایا - الراقم بندہ محمد اسحاق لودہیانوی -

مواہیر انبالہ

الجواب صحیح - عبد القادر عفی عنہ - جو جواب سوالات مذکورہ کے دیئے گئے ہین صحیح اور درست ہین بندہ توکل شاہ - جوابات مذکورہ صحیح ہین کچھہ شک و شبہہ نہین بندہ عبد الرحیم خان امام مسجد میان توکل شاہ - ہنود ون کا شمول معاملات مین بشرط عدم نقصان دین و ترقی مخالفین دین جائز ہے بندہ ظہور الدین مدرس گورمنٹ سکول شاگرد جناب مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری ٭

سہارنپور

یہ حضرت مولانا ... سے ... بہن کمال ... مشہور ... متقدمین ہیں

ہنود کے ساتھہ جب تک کہ ہمارے مذہب کے کوئی امر خلاف نہو معاملہ کرنا درست ہے احادیث اور آثار صحابہ سے یہ امر ثابت ہے اور جو فرقہ جدید کہ اس زمانہ مین نکلا ہے جنکو نیچریہ کہتے ہین اون کے ساتھہ تعامل کرنا ہرگز درست نہین ہے - واللہ اعلم بالصواب کتبہ الراجی رحمۃ ربہ پیر محمد سہارنپوری عفی عنہ

صد شکر کہ من پیر محمد وارم

معاملہ اہل ہنود سے بشرط عدم نقصان دین جائز ہے اور اہل علم پر واضح ہے کہ جو شخص نصوص قرآنی کا منکر ہے وہ کافر ہے اور سید احمد خان کا حال ظاہر ہے کہ اوسنے کسقدر قواعد اسلام کو اپنے خیال باطل سے خراب کیا ہے مبلغ علم اوسکا جہان تک پہنچا ہے کہ قرآن مجید مین بھی اصلاح دیتا ہے لہذا ایسے شخص سے ہرگز معاملہ اور تعلق محبت بچنا ہئے وہ عوام مین عالم ہے اہل علم کے نزدیک نادان محض ہے احمد علی عفی عنہ - مدرس مدرسہ اسلامیہ سہارنپور - الجواب صحیح ثابت علی عفی عنہ - مدرس مدرسہ اسلامیہ خان پور - بیشک فرقہ نیچریہ مصداق اس حدیث شریف کے ہے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکون فی اٰخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اٰباءکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم رواہ مسلم فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیدا ہونگے آخر زمانہ مین دجال اور کذاب کہ تمکو جھوٹی احادیث اور احکام فاسدہ اور عقائد باطلہ سناوینگے کہ جنکو نہ تم نے کبھی اور نہ تمہارے سلف صالحین نے سنا ہو پس پرہیز کریو تم اون سے تاکہ نہ گمراہ کرین اور فتنہ مین ڈالین تمکو - پس اہل اسلام کو لازم ہے کہ اس فرقہ والون کے ساتھہ دوستی اور ارتباط اور اختلاط اور اون کی تعظیم و توقیر کرنے سے بہت پرہیز کرین ورنہ بموجب مضمون اس حدیث شریف کے گناہ کبیرہ مین مبتلا اور دین کے خراب کرنے والون مین شامل ہونگے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من وقر صاحب بدعۃ فقد اعان علی ھدم الاسلام - رواہ البیہقی ٭ حررہ

ابوالحسن عفی عنہ مہتمم جامع مسجد سہارنپور - جو شخص کہ اصول شرائع و
نصوص قطعیہ کا منکر ہو اوس کے کفر مین شک نہین کما ورد فی حدیث
ما آمن بالقران من استحل محارمہ رواہ الترمذی اور اختلاط
اوس مجالس کا کہ جس مین دین کا ہرج ہو ممنوع ہے بقولہ عز وجل لا تعاونوا علی
الاثم والعدوان واللہ اعلم محمد امیر باز خان امام جامع مسجد سہارنپور -
قاضی فضل الرحمان شہر سہارنپور - بشرط عدم نقصان دین معاملہ اہل
ہنود سے جائز ہے اور علی ہذا القیاس کانگرس مین کوی امر مخالف دین و اسلام ہنود کی
شریک ہونا جائز ورنہ معصیت سے خالی نہین ہے اور نیچری لوگ بیشک بدخواہ
اسلام ہین اون سے اجتناب اور پرہیز کرنا ضروری ہے ورنہ انجام کار ایسے شخصون
کی محبت کا مضر دین محمدی ہے بحسب حدیث من وقر صاحب بدعۃ فقد
اعان علی ھدم الاسلام عمر دراز عفی عنہ مدرس مدرسہ دار العلوم شہر سہارنپور
معاملت اہل ہنود سے اور کانگرس والون سے بشرط عدم نقصان دین کے درست اور
جائز ہے اور جو شخص منکر کسی آیت قرآنی کا ہے جیسے نیچری لوگ ملائکہ اور خورون اور
اسمان اور دیگر اشیاء کی منکر ہین تو ان لوگون کو علماء دین نے کفر کا فتوی دیا ہے -
قمر الدین عفی عنہ امام جامع مسجد سہارنپور و مدرس مدرسہ اسلامیہ - اللہم اھدنا
الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم
ولا الضالین آمین ہنود اور مسلمان اگر کسی امر دنیاوی مین بشرطیکہ ناواقع ہونے
خلاف شرع کی شراکت اور باہمی معاملہ اختیار کرین تو مباح ہی چنانچہ سلف سے ابتک
اس قسم کا معاملہ باہمی چلا آیا ہے مگر فرقہ نیچریہ سے جنکے عقاید باطلہ حسب ذیل مشہور ہین
اختلاط نہ چاہئے مثلاً وجود آسمان اور ملائکہ اور شیطان اور جنت و نار کا انکار ہے اور
کہتے ہین کہ اکثر عالمون نے قرآن شریف کے اندر غلط فہمی کی ہے اور کتب احادیث مین

مین کوئی حدیث قابل یقین کے نہین سیر کی کتابین مثل قصہ الف لیلہ کے ہین معراج
ایک خواب ہے - دیکھو چار رکن اسلام کی نماز روزہ حج زکوٰۃ کو یہ فرقہ ضالہ لائق
اعتبار کے نہین سمجھتا حالانکہ ان ارکان کی فرضیت اور قطعیت سے تمام قران مجید اور
کتب احادیث مملو اور پُر ہین اور ہر ایک خاص و عام کو اظہر من الشمس ہے لہذا اس
فرقہ محدثہ سے پرہیز کرنا اور اونکی مجالس ضالہ مین شریک نہ ہونا ہر ایک مسلمان پر فرض اور
واجب عین ہے کیونکہ لفظ نیچر کے معنی خواہش قلبی اور خود طلبی کے ہین یعنے جس
چیز پر جی جھکے اوسکے کرنے مین نہ رُکے مرغوب کو حلال جانئے گو حرام ہو اور مہروب
کو حرام جانئے گو حلال ہو اسلئے جو جی چاہتا ہے وہ کرلیتے ہین مشروع کا اون کو خیال
نہین غیر مشروع سے اونکو کچھ باک نہین صرف مطلب براری سے کام ہے اور جو شخص
اس قسم کا عقیدہ رکھتا ہے خواہ وہ سید ہو خواہ شیخ یا مغل یا پٹھان بیشک وہ کافر
مطلق ہے واللہ تعالی اعلم و علمہ و حکمتہ احکم کتبہ الراجی رحمۃ ربہ عنایت الٰہی -
سہارنپوری عفا اللہ الجلی والخفی مدرس مدرسہ شہر سہارنپور - ہنود سے معاملہ کرنیکا
حکم شرعی یہ ہے کہ بشرط عدم مخالفت و مضرت دینی جائز ہے علی ہذا القیاس فرقہ نیچریہ
کے بارہ مین جو کہ منکر نصوص قرآنی و احادیث نبوی و اجماع امت ہے جو کچھ علمائے
معتبرین نے ارشاد فرمایا ہے وہ امر حق موافق کتاب و سنت ہے واللہ اعلم بالصواب
بندہ محمود حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - الاجوبۃ کلہا صحیحۃ - احمد حسن
عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - ہذہ الاجوبۃ صحیحۃ بلا شک و ریب محمد حسن
عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - الاجوبۃ المذکورۃ صحیحۃ عبد اللہ خان
مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند معاملات خلاف امور مذہب مین کفار سے معاملہ کرنا جائز نہین
نیچریون سے اختلاط بہ نسبت کفار زیادہ مضر ہے کیونکہ کفار کو تعصب نہین ہے اور
یہ فرقہ بسبب تعصب زیادہ تخریب کرتا ہے اون کے اختلاط سے اجتناب چاہئے

محمد منفعت علی مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند۔ واقعی ہنود سے معاملہ کرنا بشرط
عدم مضرت دین جائز اور درست ہے مگر اس فرقہ نیچری جو کہ اپنے آپکو تابع سید احمد خان
تبلاتے ہین ہرگز ہرگز کوئی معاملہ ان سے جائز نہین بوجہ دعوی اسلام ان کے دہوکا مین
کوئی مسلمان ہرگز نہ آوے سید احمد خان کے کفر کی بابت علمار گزشتہ نے پہلے ہی تحریر
فرمایا ہے اور اب بھی جو کچھ علما مذکورہ نے تحریر فرمایا موافق قواعد شرع درست ہی
لاریب یہ شخص کافر ہے اسکے کفر مین کوئی شک وشبہہ نہین۔ بندہ احمد حسن ولد
مولوی محمد قاسم مدرس مدرسہ عربی دیوبند۔ الجوابات المذکورۃ کلہا صحیحۃ۔ محمد
فضل عظیم خطیب دیوبند۔ معاملہ کرنا ہنود سے بشرط عدم نقصان دین
جائز ہے اور اختلاط وارتباط فرقہ نیچریون سے ممنوع ہے اسلئے کہ یہ مخرب دین ہین
اور علمار نے اس فرقہ کی نسبت جو کچھ لکھا ہے صحیح اور درست ہے۔ محمد مراد
عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ مظفر نگر۔

مواہیر دہلی

للہ در من اجاب بغایۃ التوضیح والصواب فقیر محمد حسین واعظ دہلی۔ الجواب صحیح شاہ عالم
الجواب صحیح والمجیب مصیب حبیب احمد۔ الجواب صحیح گل محمد۔ الجوابات المذکورۃ صحیحۃ محمد قاسم۔
الاجوبۃ کلہا صحیحۃ امام الدین۔ نیتشنل کانگریس مین شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے
حافظ عبد اللہ ولد مولوی نور محمد۔ مواہیر پاکپٹن وگرد ونواح آن المجیب مصیب
حررہ خادم الطلبا محمد سرفراز۔ المجیب مصیب حررہ خادم الفقرا غلام قادر۔ خاکسار فقیر
شاہسوار چشتی۔ خادم الفقرا والعلما فقیر محمد عظیم جو کچھ اسمین مذکور ہے سب حق ہے عبد الحکیم الجواب
المجیب اعنی الفاضل العلام مقبول الخواص والعوام مولانا وبالفضل اولنا مولوی محمد سلمہ اللہ الصمد فہو
بالقبول الیق۔ الراقم محمد اسمعیل ساکن جوڑا کلان متصل قصور مواہیر فیروز پور ونواح او
خادم العلما عبد الکریم۔ اسمین کچھ شک نہین کہ نیچریون کی سلتہہ ارتباط پیدا کرنا ہم قاتل ہے فقیر جمال الدین

عفی عنہ سکنہ چہاونی فیروز پور۔ خادم العلما فقیر جمال الدین سکنہ موضع امیر۔ جوابات ان سوالات کی نہایت صحیح مین
ظہور اللہ۔ خادم العلما والفقرا راجی الی رحمۃ اللہ ہدایت اللہ جوابات صحیح ہین فقیر سراج الدین۔
اجوبہ صحیح ہین سید احمد کو مقدمہ دجال تصور کرنا چاہئے اور ایسے مردود سے احتراز لازم ہے محمد حسین عفی عنہ۔
الجواب صحیح والمجیب مصیب احقر العباد عبد الرحیم للہ در المجیب ہو عند اللہ مصیب حررہ ابو النجیب
محمد صدیق الجواب صحیح غلام محی الدین۔ مہر مدینہ منورہ الاجوبۃ کلہا صحیحۃ والذی
یقول عیسیٰ ع ہو ابن یوسف النجار فہو مرتد قال فی الاشباہ المرتد اقبح کفرا من الکافر
الاصلی لانہ شاہد محاسن الاسلام انتہی۔ انا الاقل الحاج علی بن الحاج یوسف خادم روضۃ
النبی صلی اللہ علیہ۔ مہر بغداد شریف قال ابو عبد اللہ البلخی لا تقبل توبۃ المرتد الذی
ارتد مرارا انتہی۔ ما فی الحموی ملخصا انا الاقل طاہر افندی البغدادی خادم روضۃ
عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ۔ باسمہ سبحانہ کیا فرماتے ہین علمای دین مفتیان شرع متین اس
مسئلہ مین کہ مولوی عبد العزیز صاحب نے استخص کے جواب مین یون فرمایا کہ ہنود سے معاملہ کرنا بشرط عدم نقصان
دین جائز ہے اور جو جماعت ہندو اور مسلمانون کی واسطے منافع سکنای ہند کو قایم ہوئی ہے بشرط عدم نقصان
دین اسمین شامل ہونا درست ہے اور نیچر کی جماعت مین جو نیچریون اور ہندؤن سید احمد نے جمع کی ہے
اسمین شامل ہونا ہرگز درست نہین کیونکہ یہ شخص مرتد ہے اوس سے تعلق رکھنا اور اوسکی تعظیم کرنی ہرگز درست
نہین آیا یہ جواب مولوی صاحب موصوف کا شرعاً درست ہے یا نہین غیر مقلدین اور بعض شاگردان مولوی صاحب
موصوف کے بسبب کینہ دیرینہ اس جواب کو کفر قرار دیتے ہین حق پر ہین یا نہین۔ جواب اللہم ارنا
الحق حقا والباطل باطلا جواب مولوی صاحب کا مطابق شرع کے ہے مخالفین کا قول بالکل مردود ہے کیونکہ معاملہ
کرنا کفار سے شرعاً درست ہے بلکہ خدا تعالی نے نکاح کتابیہ کا جو مقتضی کمال یگانگت کو ہے جائز قرار دیا ہے
قال اللہ تعالی وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ اور جوابات سے سوالات ومبرات کفار سے وارد
ہین وہ اپنے ظاہر اور تبادر پر محمول انہین قال اللہ تعالی لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ
وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ تکرموہم وتحسنوا الیہم قولا وفعلا وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلٰى إِخْرَاجِكُمْ
اَنْ تَوَلَّوْهُمْ هو بدل من الذين قاتلوكم والمعنى لا ينهاكم عن مبرة هؤلاء وانما ينهاكم عن تولی هؤلاء ومن
يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ حيث وضعوا التولى غير موضعه انتهى ما فى المدارك البتہ نیچری کی
جماعت میں ملنا درست نہیں کیونکہ وہ خدا کی نزدیک ملعون ابدی ہیں قال اللہ تعالی اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا پس بموجب اس آیت کے اس سے رابطہ پیدا کرنا اور
اسکے مدد کرنی اور اسکو تعظیمانہ الفاظ سے خط لکھنا شرعاً کب درست ہے پس غیر مقلد وغیرہ جو اسکو غلط یا کفر قرار
دیتے ہیں بخت بیدین اور زندیق ہیں۔ واللہ یہدی من یشاء وھو علی کل شئ قدیر خادم الطلبا محمد عفی عنہ
لدھیانوی۔ اگر ہندو مسلمان ملکر معاملہ کرلیں بشرط عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد سے تعلق رکھنا
اگرچہ خیرخواہ ہونا اسکا متحقق ہوجاوے درست نہیں انتہی ملخصاً۔ ما کتبہ مولانا مولوی رشید احمد گنگوہی
۲۷ محرم ۱۳۰۶ھ۔ الجواب صحیح محمد عبد الحق مصنف تفسیر حقانی۔ ان کان کذا فہکذا حررہ محمد ادریس واعظ
علاقہ مولوی محمد عبد الرب واعظ۔ جواب صحیح ابی ابو المنصور امام فن مناظرہ۔ اثم کان منصورا
جواب یا صحیح بجائے عبد ویافت نصر علی یہ جواب نہایت صحیح اور حق ہے فقیر محمد علاؤ الدین عفی عنہ جلال آبادی
اگر ہندو اہل اسلام ملکر معاملہ کرلیویں بشرط عدم نقصان دین جائز ہے مگر سید احمد سے تعلق رکھنا اگر واقع میں یہ
شخص خیرخواہ اسلام ہے جب بھی اس سے منع ہے کیونکہ واقعی یہ شخص ملحد ہے اور علمائے دین پہلے ہی اسکی تکفیر کرچکے ہیں اور
اب بھی جو کچھ کہ علمائے دین نے اسکی نسبت لکھا ہے سب صحیح اور درست ہے حررہ محمد امیر الدین واعظ جامع مسجد دہلی
مقیم کوچہ بنجدت۔ بلاشبہ معاملہ ہنود سے موافق شرع شریف کے کرنا درست ہے اور نیچریوں سے اجتناب لازم ہے
یہ خیال مضل مبین اور وہ ضال نیچری شیشہ سوز اہل اسلام کی اغوا کی فکر میں رہتے ہیں فقط حررہ بندہ قادر علی
مدرس مدرسہ اسلامیہ حسین بخش۔ الجواب صحیح محمد مصطفی عفی عنہ۔ ہذا الجواب صحیح لا شک فیہ محمد عفی عنہ مدرس مدرسہ
اسلامیہ حسین بخش۔ جواب صحیح ہے حافظ شمس الدین الجواب صحیح سید مخلص الرحمن الجواب صحیح عبد الحکیم الجواب
صحیح خیر محمد الجواب صحیح حکیم اللہ عفی عنہ الجواب صحیح عبد الرحیم عفی عنہ واقعی معاملہ کرنا ہندوؤں سے بشرط عدم نقصان
دین جائز ہے مگر معاملہ کرنا سید احمد سے ہرگز جائز نہیں یہ فقیر نیچریہ ضالہ مضل ہیں اسکی مغالطات بیشمار ہیں جس کی نقیض میں علیحدہ رسالہ بنایا ہے

ضروری ہے ورنہ باعث تباہی دین کا ہوگا واللہ اعلم حررہ محمد کرامت اللہ مدرس مدرسہ اسلامیہ صدر بازار بارہ
ہندوراؤ مسجد کلاں۔ الجواب صحیح عزل الدین بیشک معاملہ کرنا ہنود سے جبتک ہمارے دین کی خرابی نہو جائز ہے
اور نیچریوں سے آشنائی درست نہیں کیونکہ یہ دین کو بہت خراب کرتے ہیں حررہ نور الہدی بیشک ہنود سے
معاملات جو مخالف شرع نہیں ہیں کرنا درست ہے اور احتراز موجبات اختلاط نیچریوں سے مناسب و سزاوار ہے
محمد حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ مولوی عبد الرب۔ الجواب صحیح محمد محی الدین الجواب صحیح غلام محمد عفی عنہ
ہذا الجواب صحیح سید محمود دہلوی الجواب صحیح عبد الغفور دہلوی۔ ہذا الجواب صحیح محمد احمد یار دہلوی الجواب صحیح
امام الدین مطابق حدیث البغض للہ والحب للہ کے سب احناف پر واضح ہو کہ دو فرقے یعنی نیچری و غیر مقلدین سے
بالکل خلط اختلاط اپنا اٹھاویں اسلیے کہ یہ اہل ہوا سے ہیں پس معاملہ دین میں انسے نفرت واجب ہے ورنہ نقصان دین ہے
اور معاملہ دنیا میں انکی احتراز ہوگی اور احتراز ممنوع ہے درباره اہل ہوا کے پس جواب مجیب کا باصواب ہے۔ حررہ فقیر
محمد اسمعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ فتحپوری دہلی۔ الجواب صحیح محمد حسین عفی عنہ الجواب صحیح حافظ رحیم بخش
مدرس فتحپوری۔ الجواب صحیح محمد عزیز الحسن عفی عنہ۔ یہ جواب صحیح اور حق ہے۔ ابی عبد اللہ دہلوی عفی عنہ
الجواب صحیح محمد ابراہیم دہلوی۔ المجیب مصیب حافظ ابراہیم۔ یہ نیچری لوگ مرتد ہیں معاملہ دنیاوی
انکی ساتھ کرنا شرعاً ممنوع ہے اسماعیل عفی عنہ مواہیر علماء رامپور ریاست نواب صاحب
لا شک فی صحتہ الجواب عبد الواحد۔ الجواب مطابق بحکم الکتاب واللہ سبحانہ الموفق للصواب
ارشاد حسین۔ بلاشبہ ہنود و کفار سے کسی امر دنیوی میں مشارکت چنداں مضر نہیں اور نیچریوں اور
غیرمقلدوں لامذہبوں سے معاملہ رکھنا خصوصاً عوام بے علموں کی لئے زہر ہلاہل ہے اور شرعاً ممنوع ہے العبد الضعیف
محمد عبد اللہ عفی عنہ۔ لاریب فیہ محمد عبد الغفار خان۔ الجواب صواب حامد حسین۔
الجواب صحیح محمد ریاست علیخان۔ الجواب صحیح گوہر علی عفی عنہ۔ قاری عبد العلی امرتسری
اجاب المجیب وفی جوابہ اجاد واصاب اللہ تعالی غایۃ المراد وانا المفتقر الی اللہ الغنی غلام رسول الحنفی
للہ در المجیب احقر العباد حافظ غلام محمد عفی عنہ از مقام رتڑ چھتڑ۔ ما اجاب بہ المجیب مصیب حق والحق
بالاتباع احق فقیر غلام مصطفی۔ ذلک الکتاب لاریب فیہ حررہ فقیر حقیر سید محمد شمس محی الدین

قادری بٹالوی المعروف صاحبزادہ چال وارو امرتسر۔ ذالک الکتاب لاریب فیہ حررہ محمد فیروز الدین
الحنفی مذہباً والگجراتی وطناً۔ ایمان بضروریات اسلام باعث اطلاق لفظ اسلام ست ہرگاہ بعد اقرار احدی انکار
کرد ارتداد او صریح است۔ نور الدین انجمون۔ بندہ عبد الرحمن ملتانی عفی عنہ۔ بندہ عبد العلیم
ملتانی المجیب مصیب فی ہذہ المسألۃ فقیر نظام الدین ملتانی عفی عنہ۔ الجواب حق فقیر غلام محمد ساکن
شیخ عمر چال وارو کوٹ شریف ضلع ملتان۔ الجواب حق حافظ نور محمد۔ الجواب صواب۔ غلام صدیق
کوٹھوی۔ الجواب حق یجب الاحتراز من الفرقۃ النیچریۃ جمال الدین کوٹھوی۔ الجواب صواب محمد ولد میاں صاحب
غلام سرور کوٹھوی۔ مواہیر علمائے تونسہ مقدسہ معروف بسنگھڑ شریف کہ بحکم حضرت شاہ اللہ بخش خلف
حضرت خواجہ شاہ سلیمان صاحب مرحوم ثبت شدہ اند کسیکہ بعد الایمان انکار معجزات باہرہ ضروریات ظاہرہ کند بیخبر
کس بے شک وشبہ کافر و مرتد ہست رابطہ و اتحاد و ہمنشینی با او ہرگز جائز نیست فقیر خدا بخش ساکن تونسہ مقدسہ مدرس و
مفتی حضرت صاحب فقیر علی گوہر ساکن تونسہ مقدسہ فقیر یار محمد ساکن تونسہ شریف۔ فقیر نور محمد ساکن تونسہ
شریف فقیر غلام محی الدین ساکن بکھڈ شریف حال وارد تونسہ۔ یہ جوابات اس فقیر کی نظر سے گذری تو درست اور
صحیح پائے کریم بخش فتح آبادی حصاری مواہیر ضلع جلندہر۔ الجواب صحیح شرعی لیس فیہ شائبۃ شک
مسکین نجم الدین۔ لقد اصاب من اجاب خادم العلماء فقیر عزیز بخش اگر معاملہ ہنود بلا شرکت فی المنہیات
حسب مقتضائی مصلحت ہو وے تو البتہ جائز ہے مگر تعلق خاص پیدا کرنا ساتھ منکرین ضروریات دین متین بوجہ من الوجوہ
جائز نہیں بہذا افہم من عامۃ کتب الدین مسکین سید رکن الدین عفی عنہ۔ ہنود سے معاملہ دنیاوی امور میں بشرط
عدم نقصان دین کے بلا شک جائز ہے فقیر غلام احمد مدرس نحو و رئیس لاہور۔ الجواب صحیح والمجیب نجیح محمد عبد الکریم
فقیر نور محمد سنگوالی فقیر امانت علی گھوڑی کیہن غلام مصطفی عفی عنہ۔ نوشتہ بالا درست ہے عبد اللہ خیر الدپوری ہذہ المسائل صحیحۃ الراقم
الاثم فتح محمد ہذہ المسائل معتبرۃ عبد الرحمان ہذا الجواب صحیح نور علی سکنہ شاہ ہدین سکنہ شاہ کوٹ قد اصاب من اجاب محمد اشرف علی
سلطانپوری۔ ہذہ المسائل صحیحۃ فقیر امام الدین کپورتھلی الجواب صحیح محبوب عالم ہوشیارپوری۔ الجواب صحیح فتح الدین ہوشیارپوری
جس مرکز شمول میں اہل ہنود سے کوئی مضرت دینی و دنیوی ہو شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے اور فقیر نے چند سال سے ایک رسالہ جواہر تردید نیچریہ جو تالیف کر کے
مطبوع کرا دیا ہے اس میں نیچریوں کی صحبت و شمول کا سخت گناہ ہونا درج کیا ہے جس پر بعض علمائے لاہور و اطراف لاہور درج ہیں بڑا افسوس ہے اس واقعہ کا جو
نئی مفتیان سیانی اپنے استادوں کی حقیقی مذہب ادبیا کر کے اشتہار چھپوائی ہیں اور سلام کو بدنام کیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون نقلم فقیر غلام دستگیر قصوری ربیع الاول ۱۳۰۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کے جو ہیں مولوی عبد العزیز
صاحب لدھیانوی نے یہ فرمایا کہ ہندوؤں سے معاملہ کرنا درست ہے اور جو ایک جماعت ہندو اور مسلمانوں کی واسطے
موقوف کرانے انکم ٹیکس وغیرہ کے قائم ہوئی ہے بشرط عدم نقصان دین اونسے ملنا درست ہے اور جو نیچری نے ہندو اور
نیچریوں سے جمع کی ہے اون سے ملنا شرعاً درست نہیں کیونکہ یہ لوگ مرتد ہیں مرتد سے معاملہ کرنا ہرگز درست
نہیں آیا جواب مولوی صاحب کا شرع کے موافق ہے یا نہیں اللہم ہدایۃ الحق والصواب

الجواب۔ فقیر غفر اللہ تعالی لہ نے اپنے رسالہ اعلام الاعلام بان ہندستان دار
الاسلام میں بدلائل ساطعہ ثابت کیا ہے کہ ہندوستان دار الاسلام ہے اوسے دار الحرب کہنا ہرگز
صحیح نہیں اور اس سے پہلے فقیر ایک مدلل فتوی لکھ چکا کہ ہنود زمانہ اہل ذمہ ہیں اور نہیں
کافر حربی نہیں کہہ سکتے و تمام تحقیقہ فی فتاونا الملقبۃ بالعطایا النبویۃ فی الفتاوی
الرضویۃ اور ظاہر ہے کہ شرع مطہر نے معاملات دنیویہ میں اہل ذمہ کو ہمارے مماثل رکھا ہے لہم
مالنا وعلیہم ما علینا اون کے خون و مال مثل ہمارے خون و مال کے ہو جاتے ہیں یہانتک
کہ اگر مسلمان کسی ذمی کو قتل کرے اوسکے قصاص میں مارا جائیگا اور اسلام و کفر کا تفرقہ مانع
نہ آئیگا امام نسفی کافی شرح وافی میں فرماتے ہیں یقتل المسلم بالذمی الخ وھکذا فی الھدایۃ
وغیرھا عامۃ اسفار المذہب یوہیں ذمی ہمسایہ کے ساتھ بیماری میں عیادت موت میں
تعزیت کا برتاؤ شرع مطہر نے جائز رکھا خود حضور پرنور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک
جوان یہودی کی عیادت فرمائی قدم اکرم کی برکت سے اللہ تعالی نے اُسے ہدایت فرمائی کہ
اوسیوقت اسلام لایا اور انتقال کیا رضی اللہ تعالی عنہ اشباہ میں ہے لا تکرہ عیادۃ جارہ
الذمی ہدایہ میں ہے لانہ نوع بر فی حقہم وما نھینا عن ذلک وصح ان النبی صلی اللہ علیہ
وسلم عاد یھودیا مرض بجوارہ ردالمحتار میں ہے فی النوادر جار یہودی او مجوسی
مات ابن لہ او قریب ینبغی لہ ان یعزیہ و یقول اخلف اللہ علیک خیرا منہ
واصلحک وکان معناہ اصلحک اللہ بالاسلام یعنی رزقک الاسلام ورزقک

ولذا مسلماً کفایہ بالجملہ سوا افعال تعظیم واجلال کے ذمیون کے ساتھہ نیک برتاو
چاہیئے اور دنیوی معاملات اون کے ساتھہ کرنے مین کوئی حرج نہین جبتک اونین
معاذ اللہ اپنے دین کی توہین یا اون کے رسوم مذہبی کی تائید نہو جل جلالہ فرماتا ہے
لَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ
اَنْ تَبَرُّوْھُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَیْھِمْ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ غمز العیون والبصائر
مین ہے الذمی حکمہ حکم المسلمین یعنی فی غیر ما یوجب تعظیمہ الخ ہنود زمانہ
عند التحقیق ان سب احکام کے مستحق ہین خصوصاً اوس معاملہ مین اونہین شریک
کرنا جسمین رفاہ عام ونفع انام وحفظ حقوق ومراعات مخلوق ہو کہ اوس مین
خاص اونہین کا فائدہ نہین بلکہ اپنا اور تمام اہل وطن کا نفع ہے جبکہ مسلمانون
کے اہل تدبیر ورائے منیر بنظر غامض وباریک بین وانجام شناس ووقت گزین
خوب تنقیح تام کرلین کہ اوس سے حالاً یا مآلاً اسلام ومسلمین پر کوئی ضرر عاید نہین
یہ شرط کہ فقیر نے ذکر کی ضرور قابل لحاظ ہے۔ رہے حضرات نیچریہ شرع
مطہر مین اون کے اور تمام مبتدعین کے احکام جنکی بدعت درجہ کفر کو پہونچی ہو
احکام جمیع اقسام کفار سے اشد واعظم ہین فقیر غفر اللہ تعالی نے اپنے رسالہ المقالۃ
المسفرۃ عن احکام البدعۃ المکفرۃ مین بدلائل قاطعہ واضح کیا ہے
کہ نیچری وغیرہ ہر بدمذہب جو باوصف کلمہ گوئی وادعائی اسلام ضروریات دین کا انکار
کرے قطعاً مرتد ہے اور اوسکے احکام بعینہا احکام مرتدین کما نص علیہ فی الفتاوی
الظہیریۃ والفتاوی الہندیۃ والطریقۃ المحمدیۃ وغیرہا من الکتب الفقہیۃ
مرتد کو احکام اہل ذمہ سے کیا تعلق کہ وہ باوجود سکونت دار الاسلام کافر حربی ہے ہدایہ
کے باب الردہ مین ہے انہ حربی مقہور تحت اید ینا بلکہ خاص دار الحرب کے اصلی
کافرون سے بھی اوس کا حکم سخت تر ہے وہان کے کافر کو سال بھر کے لئے امان دیکر دار الاسلام

مین آنے اور تجارت وغیرہ کرنے دین گے کما علم فی باب المستامن اور مرتد کے
لئے سلطنت اسلامیہ مین تین دن سے زیادہ مہلت نہین کما نصوا علیہ فی
باب الردۃ کافر حربی اگر ایام امان مین اپنے ملک کو پلٹنا چاہے گا سلطنت اسلامی
اپنے ظل حمایت مین اوسے سرحد تک پہونچا دیگی قال اللہ تعالی۔ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ
الْمُشْرِکِیْنَ اسْتَجَارَکَ فَاَجِرْہُ حَتّٰی یَسْمَعَ کَلَامَ اللّٰہِ ثُمَّ اَبْلِغْہُ
مَاْمَنَہٗ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ اور مرتد اگر لحوق دار الحرب چاہیگا
ہرگز قدرت ندین گے بلکہ بادشاہ اسلام اوسپر وہ مہلت سہ روزہ بھی حبس وقید
مین گزاریگا عرف فی موضعہ بالجملہ شرع مطہر کے نزدیک مرتد سب کافرون سے
بدتر ہے اوس سے میل رکھنا موافقت کرنا صلاح مین رہنا شریک ہونا معاون
بننا ہرگز جائز نہین کہ یہ سب مناقض مراد خدا ورسول ہے جل جلالہ وصلی اللہ
تعالی علیہ وسلم کما لا یخفی علی من کان لہ قلب او القی السمع وھو شھید زن مرتدہ
کو خیال کرو کہ دنیا مین اوسکا حکم مرد مرتد کے حکم سے اخف ہے لان المرتد لا یجازی
فی الدنیا بارتدادہ انما یجازی بانہ حربی والمرأۃ لیست من اہل الحرب
اور ساتھہ کھانا کھا لینے یا پاس بیٹھہ جانے کو شرکت ومعاونت کے ساتھ تو لوکا اس سے
کسقدر ہلکے ہین باایںہمہ علما صاف صریح ممانعت فرماتے ہین کہ مرتدہ کے ساتھ
مجالست ومواکلت نکی جائے درمختار مین ہے المرتدۃ ولو صغیرۃ تحبس
ابدا او لا تجالس ولا تواکل حقائق پھر کہان مرتد اور اوس کے ساتھ شرکت ومدد
ان ھذا لظلم اشد واللہ الھادی الی سبیل الرشد بے ضرورت ومصلحت
صحبت ومخالطت کسی بدمذہب سے نچاہیے قال اللہ عز ذکرہ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّکَ
الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پھر اس حکم مین بھی
نیچریون کا حصہ ہنود سے زاید ہے اگرچہ ذمی ومرتد کے فرق سے قطع نظر کیجے کہ اولاً ہنود اپنی

مذہب کیطرف داعی ہین کہ اون کی صحبت مین معاذ اللہ تزلزل عقائد مظنون ہو بخلاف نیاچرہ
کہ سخت مخرب اسلام و مغوی عوام ہین **ثانیا** ہندو کی بات کھلی مخالف کی بات ہی
کہ ہر جاہل سا جاہل اوس کے کفر پر مطلع اور ادسے اپنے مذہب سے جدا جانتا ہے یہ
حضرات کہ بظاہر کلمہ پڑھتے اور زبانی دعوی اسلام رکھتی بلکہ اپنے ہی آپ کو سچا پکا
مسلمان و خیر خواہ مومنین و ایمان بتاتے ہین دام در سبزہ و مار آستین ہین ان کا
زہر آلود افسون سیفہ بدبخت پر جلد چلتا اور انجام کار ہلاک کر دیتا ہے والعیاذ باللہ
رب العالمین **ثالثا** ان کے ایجادی مذہب مین ایک ایسی لذیذ چیز ہے جو نفس
شیطانی کو دل سے عزیز ہے وہ کیا یعنی آزادی مطلق جسکی طرف نفس امارہ بالطبع
راغب ہے لہذا اس راہ سے شیطان بہت جلد قابو پاتا اور ربقۂ شرع گردن سے
نکالکر کھلے بندون آزاد بنا دیتا ہے اب یہ کون کہے کہ کہ او اپنی جان کے دشمن
الاسلام گردن نہادن ہے نہ خود سر شدن آج کی آزادی کل محبس جہنم مین حبس
دائمی کی مبارکباد ہے والعیاذ بالملک الحق المبین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
ذی القوۃ المتین نسأل المولی سبحنہ وتعالی ان یحفظ لنا ولجمیع
اخواننا المسلمین نعمۃ الایمان الی یوم الدین انہ ولی ذلک والقادر
علیہ وھو حسبنا ونعم المعین وصلی اللہ تعالی علی سیدنا ومولٰنا محمد وآلہ
واصحابہ اجمعین آمین کتبہ عبدہ المذنب **احمد رضا** البریلوی عفی عنہ بمحمد المصطفی
النبی الامی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم - اصاب من اجاب **نیاز محمد خان** نقشبندی
مجددی مراد آبادی - کفار سے اسقدر دین مین فساد نہین جسقدر نیچریون سے ہے
دین کے لباس مین بیدینی پہیلاتے ہین اسی سبب سے بہت بے عقل مسلمان بیدین
ہو گئے ان سے دور رہنا ضروری ہے واللہ تعالی اعلم - کتبہ **محمد حسین** تنہا مراد آبادی ٭

تمت

۱۷ ربیع الاول سنہ ۱۳ ہجری

تتمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا ومصلیا

ہر دو رسالہ **امداد الآفاق برجم اہل النفاق** مصنفہ مولوی **امداد علی** صاحب مطبوعہ سنہ ۱۲۹۰ھ و **جواہر مضیہ فی رد نیچریہ** مصنفہ مولوی **غلام دستگیر** صاحب قصوری مطبوعہ سنہ ۱۳۰۴ھ کا خلاصہ مع مواہیر اخیر میں تحریر کیا جاتا ہے - تاکہ ناظرین کو بخوبی واضح و لائح ہو جاوے کہ **سید احمد نیچری** کی تردید صرف علماء حال ہی نے نہیں کی بلکہ جب سے اس شخص نے اپنے خیالات باطلہ سے مسائل قطعیہ کا انکار شروع کیا ہے اُسی وقت سے **علماء** اہل سنت جماعت نے اس کی تردید میں رسالجات تصنیف کر کے شائع کرنے شروع کئے کیونکہ ایسے موقع پر علماء کا سکوت بحکم الساکت عن الحق شیطان اخرس سخت ممنوع ہے شکر اللہ سعیہم -

خلاصہ امداد الآفاق

سید احمد دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اُس کے مدرسہ کی مدد کرنی حرام ہے بموجب استفتاء مندرجہ ذیل - کیا فرماتے ہیں علماء دین اس میں کہ جو **دیوبند و دہلی** وغیرہ میں مدارس اسلامیہ چندہ اہل اسلام سے قائم ہیں اب ایک اور شخص جسکے یہ عقائد ہیں - کتب تفاسیر و احادیث بالکل قابل اعتبار نہیں - بہشت و دوزخ اور وجود شیطان اور ملائکہ سے انکاری ہے وغیرہ وغیرہ اور بہت امور اس کی رائے میں موجب تہذیب نہیں - ایک نیا مدرسہ اس غرض سے کرنا چاہتا ہے کہ مدارس اسلامیہ میں فائدہ قومی اور آزادی حاصل نہیں ہوتی بلکہ عمر ضائع ہوتی ہے مدرسہ ہذا میں تعلیم علوم دینی اور دنیاوی اُس طریقہ سے ہوگی جس سے آزادگی حاصل ہو - آیا اس مدرسہ کو چندہ دینا شرعاً درست ہے یا نہیں بینوا توجروا -

جواب - جو شخص کہ اعتقادات اُسکے فاسدہ جو سوال میں مسطور ہوئے ہیں وہ شخص مخرب دین ہے - جو چیزیں کہ اُس کی رائے میں موجب تہذیب ہیں اہل سنت کے موجب تخریب ہیں اَلْحَذَر اَلْحَذَر اَیُّھَا الْمُسْلِمُوْنَ اَلْھَرَب اَلْھَرَب اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ ایسے شخص کی معاونت اقامت مدرسہ میں جو فی الحقیقت وہ مفسدہ ہے حرام ہے - اَقُوْلُ قَوْلِی ہٰذَا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَاد وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَاب حررہ الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسنات **محمد عبد الحی** [مہر: محمد عبد الحی ابو الحسنات] اصاب المجیب **محمد فضل اللہ**

اصاب من اجاب **محمد ابراہیم** [مہر: عبد الکریم] [مہر: محمد یوسف عبدہ] [مہر: ذلک فضل اللہ]

جس کسیکو عذاب شدید میں آنا اور ہدم اسلام پر آمادہ ہوجانا اور ظالموں کے ساتھ حشر پانا منظور ہو وہ علوم باطلہ خصوصاً نیچری کی ترویج اور اسکے مروج کا معین اور مددگار رہے -

شعر من آنچہ شرط بلاغ است باتو گفتم فاش تو خواہ از سخنم پند گیر و خواہ ملال -

واللہ اعلم نمقہ العبد الاواہ محمد المدعو **بلطف اللہ** عفی عنہ ✤ ایسے شخص کے راے پر چلنا اور اُسکی مدرسہ میں مدد دینی موجب ضلالت ہے - حررہ واجابہ خاکسار **محمد مسعود** نقشبندی دہلوی ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ ✤ فقد اصاب من اجاب [مہر: محمد نذیر حسین]

[مہر: محمد شاہ در دو جہان است] الجواب صحیح **غلام محمد** ہوشیارپوری حنفی ✤ الجواب صحیح **شہاب الدین** عفی عنہ

حاجی **محمد برکت اللہ** ✤ [مہر: ہست منصور علی از احمد] [مہر: ناصر الاسلام محمد عمر حنفی] [مہر: فقیر خواجہ ضیاء الدین احمد]

مرد دیندار بلکہ تمام ملک ہند و مسلمان وغیرہ پر لازم ہے کہ ایسے شخص سے پرہیز کریں اللہم اعظ لہذا الشخص المرتد ان یرجع الی الاسلام [مہر: شفیع اللہ محمد کریم اللہ]

الجواب صحیح [مہر: دارد امید ز شفاعت محمد یعقوب] [مہر: غلام محمد قاضی] مفتی سعد اللہ [مہر: محمد نور النبی] [مہر: محمد]

[مہر: لطف اللہ بن سعد اللہ مفتی] [مہر: محمد حبیب اللہ] المجیب مصیب [مہر: حسن شاہ] [مہر: عبد اللہ] [مہر: ...]

[مہر: ظہور الحق] [مہر: محمد ریاض الدین] [مہر: محمد حسین] عفی عنہ ایسے شخص کے مدرسہ کی مدد کرنی ہرگز جائز نہیں

کتبہ **محمد امداد علی** امروہی ✤ ہذا الجواب حق **کریم بخش** عفی عنہ **محمد آل حسن** عفی عنہ یہ شخص بظاہر مسلمان آپکو قرار دیکر بباطن ارادہ تخریب اسلام کا کرتا ہے اور یہ شخص بیدین ہے **سید شبیر علی** عفی عنہ ✤ اعانت و امداد ایسے ملحدین بنص قرآنی حرام ہے کما قال تعالٰی وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ **زین العابدین** قاضی بھوپال **احمد گل** عفی عنہ **محمد جان** عفی عنہ الرحمان **سید محمد** عفی عنہ الصمد ✤ ابو المظفر **محمد سید عبد اللہ** مفتی حال بھوپال - ابو الفضائل **سید غلام رسول** - **ذو الفقار احمد**

خلاصہ جواہر مضیہ

اس شخص کے اقوال اور افعال سے اہل اسلام کو انحراف کرنا لازم ہے - اگرچہ معاملات دنیاوی میں ہنود سے مشارکت کرنی درست ہے لیکن نیچریوں سے تعلق رکھنا ہرگز درست نہیں **فقیر غلام مرتضی** بریلوی عفی عنہ - **شیخ احمد** دریکانی عفی عنہ - فقیر **غلام نبی** احمدی عفی عنہ **محمد نور الدین** - **محمد امین** - **شیخ عبد اللہ** - ہذا الکتاب قد کمل بور ود ہ نشاطی - **غلام محی الدین** نمکساری **غلام احمد** خلف مفتی صاحب - **محمد عالم** **غلام جیلانی** **غلام غوث** - **عبد الملک** - صاحب الرسالۃ اتی بلب النقاب ریر فحول العلماء الراسخین و بینا اصل اصول الملحدین - حررہ فقیر **عبد القادر** - المسکین **عبد العزیز** بگوی **غلام رسول** چاچڑ والا - فقیر **عبد الکریم** قاضی شاہپور - فقیر **فضل احمد** ساکن چک مداس فقیر **عبد الحق** - فقیر **علاء الدین** ساکن بھابڑہ - نعم الکتاب لناطق بالحق والصواب - **عبد القادر** ریدہ دمی - **عبد الغفار** - **محمد مسکین** - **ولی محمد** جانشین حضرت مرالیوالہ - خادم علما **غلام محمد** **فقیر محمد** - یضل اللہ من یشاء و یہدی من یشاء - **خلیل احمد** مدرس اول بہاولپور **نذیر احمد** **رشید احمد** - **محمد غوث** - فقیر **احمد بخش** - مشتاق احمد **قادر بخش** فقیر **فتح محمد شاہ** رایت ہذہ الرسالۃ من اولہا الی آخرہا فہذا ہو الرشد لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد - فقیر **غلام محمد** امام مسجد شاہی ہو فقیر **نور احمد** امام مسجد انارکلی - **محمد یار** نائب امام مسجد شاہی ہو فقیر **احمد دین** جانشین دیں رس

المفتی محمد عبد اللہ ٹونکی مدرس سطہ یونیورسٹی - جاء الحق و زہق الباطل ان الباطل کان زہوقا
سید غلام حسین قصوری - فقیر حافظ سید محمد - حافظ غلام مصطفٰے فقیر عبد الملک واعظ
قصور - فقیر محمد فضل حق امام مسجد کلاں قصور - سید محمد عبد الحق قصوری - سید محمد
زمان شاہ قصوری + **تنبیہ** - مواہیر سابقہ و لاحقہ کے ملاحظہ کرنے سے
یہ امر جب پایہ تحقیق کو پہنچ گیا کہ اس فرقہ کے کفر و ارتداد پر علماء قدیمہ و حدیثہ کا اتفاق ہے
پس ناظرین ذی شعور پر لازم ہے کہ بموجب اقوال علماء اس شخص کو مغوی و دشمن اسلام
سمجھ کر اس سے بچیں بعض کندہ ناتراش ہر بد مذہب کی تعظیم کرنے کو تہذیب و دینی
سمجھتے ہیں - لاحول و لاقوۃ الا باللہ جا بجا قرآن شریف میں مذکور ہے کہ خدا کے
احکام سے انکار کرنا کفر ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم سے متصف
ہونیکے بموجب روایت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہی معنے ہیں کہ قرآن شریف کے
طریق پر خوگر تھے - حیث قالت حین سئلت عن خلقہ صلی اللہ علیہ وسلم کان خلقہ القرآن
اسی واسطے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے - قال علیہ الصلوۃ والسلام
تخلقوا باخلاق اللہ پس جو شخص عالموں کو بسبب آمر بالمعروف و ناہی عن المنکر
ہونے کے سبب بے تہذیب قرار دے - تو وہ گویا خدا و رسول کو معاذ اللہ بے تہذیب
کہہ رہا ہے اللھم اعظ لہذہ الجھلاء اقول قولی ہذا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ
بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ وھذہ تذکرۃ لمن شاء التذکرۃ فمن شاء ذکرہ ومن
عاون عدٰی من ارباب الفساد واللہ اعلم بالصواب و عندہ ام الکتاب

تمت

یہ رسالہ جس کو ڈاکٹر رحمٰن الٰہی بخش تاجر کتب بازار کشمیری لاہور اور منشی کریم بخش امام مسجد گھاس منڈی لاہور سے
بارسال قیمت طلب کرے اور کتب مفصلہ ذیل بھی منشی مذکور سے جو درباب رد عقائد غیر مقلدین و نیچری کے
بے بدل ہیں ملسکتی ہیں - انتصار الاسلام قیمت ۳ | انتظام المساجد قیمت ۱ | نصرۃ الابرار قیمت ۱

انجمن کی مطبوعہ اور زیر طبع کتب

مقامع الحدید :- حضرت شاہ اسمٰعیل شہیدؒ اور علماء دیوبند بالخصوص حضرت شیخ الہندؒ کے اشعار مرثیہ پر بریلوی اعتراضات کا مسکت و دندان شکن جواب - قیمت ---------- ۱۲/۰

بریلوی فتوے :- ان بریلوی فتاویٰ کا مجموعہ جن میں تقریباً ہر ایک مسلمان رہنما پر کفر کا حکم لگایا گیا ہے اس کتاب میں وہ سپاسنامہ بھی شامل کر دیا گیا ہے جو بریلویوں نے ایک ظالم رسوا بزمانہ انگریز گورنر کو پیش کیا تھا - معہ معافی نامہ "پیر ولایت شاہ" : قیمت ---------- ۷/۵۰

مجموعہ رسائل چاندپوری جلد اول :- رئیس المناظرین حضرت مولانا سید مرتضیٰ حسن چاندپوریؒ کے رد رضاخانیت میں آٹھ رسالوں کا مجموعہ جنکی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے - نیز ایک انتہائی وقیع مقدمہ بھی اس میں شامل ہے قیمت ۲۵/۰

فصل الخطاب فی تحقیق مسئلۃ المحراب :- مجموعہ فتاویٰ علماء ہند مسئلہ محراب پر آخری اور فیصلہ کن کتاب - قیمت --- ۷/۰

قاصمۃ الظہر فی بلند شہر :- حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ اور دیگر علماء دیوبند کیساتھ مناظرہ کرنے سے احمد رضا خاں صاحب کے فرار کی تفصیلی روداد - قیمت ---------- ۳/۰

شیخ العرب والعجم حاجی امداد اللہ مہاجر مکی قدس سرہٗ :- از حضرت سید نفیس الحسینی دامت برکاتہم - اس مختصر رسالہ میں حاجی صاحبؒ کے اجمالی حالات، امیر جماعت مجاہدین حضرت سید احمد شہیدؒ سے انکا تعلق بیعت و ارادت نیز علماء دیوبند کیساتھ انکے تعلق خاطر کو خوب واضح کیا گیا ہے - قسم اول ۲/۵۰ قسم دوم ۲/۰

حکایت مہر و وفا :- از حضرت سید نفیس الحسینی دامت برکاتہم : علماء دیوبند اور دیگر مشائخ وقت کے باہمی تعلقات اور محبت و مودت پر ایک مستند دستاویز - قیمت ---------- ۲/۰

الشہاب الثاقب :- اس ایڈیشن کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ساتھ دو اور اہم کتابیں بھی شامل ہیں - نیز پروفیسر محمد مسعود صاحب کے شہاب ثاقب پر اعتراضات کے جوابات بھی بطور مقدمہ شامل اشاعت ہیں - قیمت ---------- ۲۵/۰

حدائق بخشش حصہ سوم : یہ حوالجاتی کتاب عرصہ سے نایاب تھی شائقین کیلئے اب شائع کر دی گئی ہے - قیمت ۱۰/۵۰

ہدیہ برائے چچا جان مولانا محمد احمد رحمانی صاحب لدھیانوی

حبیب الرحمن حبیب لدھیانوی

فیصل آباد

پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون
فی دین اللہ افواجا

الحمد للہ والمنۃ کہ جو جامع منقول و معقول مولانا عبد العزیز صاحب خلف الرشید مولانا مولا الکل مولوی عبد القادر مرحوم لدہیانوی نے علی محمد وطن بمبی کے جواب مین ارشاد فرمایا تھا کہ ہنود سے معاملہ کرنا و کانگرس مین شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد نیچری کی ایسوسی ایشن مین ملنا بالکل حرام ہے اور اوسکی مدد کرنی بیشک گناہ ہے۔ اوس مضمون کو برادر کلان مولانا موصوف یعنی ماہر علوم نقلیہ و عقلیہ مولانا مولوی محمد صاحب مفتی لدہیانہ نے مدلل طور پر تحریر فرماکر اسکا نام

نصرۃ الابرار

رکھا اب وہ فتوی مواہیر علماء لدہیانہ و جلندہر و ہوشیارپور و کپورتھلہ و امرتسر و ترنچھتر و گجرات و جمون و فیروزپور و قصور و ملتان و پاک پٹن و سنگڑو انبالہ و سہارنپور و دیوبند و گنگوہ و مظفرنگر و دہلی و رامپور و بریلی و مرادآباد و مدینہ منورہ و بغداد شریف وغیرہ وغیرہ سے مزین ہو کر بصحت تمام

مطبع صحافی لاہور چینیان گنج مین چھپا

اشاعتِ نو
انجمن ارشاد المسلمین
۶ بی۔ شاداب کالونی، حمید نظامی روڈ، لاہور

تحریکِ پاکستان اور بریلویوں کا کردار :- جس میں ناقابل تردید حوالجات سے ثابت کیا گیا ہے کہ بریلو[ی]
نہ صرف یہ کہ تحریکِ پاکستان کی مخالفت کی تھی بلکہ اسے ناکام بنانے کی ہر ممکن کوشش کی تھی۔ جدید اڈیشن
باضافاتِ کثیرہ۔ زیرِ طبع۔

آئینۂ بریلویت :- خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں رضاخانیوں کے عقائد کا چونکا دینے والا ایک
مختصر جائزہ۔ قیمت فی سینکڑہ ---------------- /

وصایا شریف :- مرتبہ: جناب حسنین رضاخان صاحب: یہ اس قدیم اور صحیح ترین نسخے کا
ایڈیشن ہے جسے "جماعتِ مبارکہ رضائے مصطفٰے بریلی" نے اپنے خرچ سے "الیکٹرک ابوالعلائی پریس
آگرہ سے طبع کرایا تھا۔ یہ نسخہ موجودہ متداول نسخوں میں پائی جانیوالی ترمیم سے پاک اور مبرا ہے۔ قیمت

مدائح اعلیٰ حضرت معہ نغمۃ الروح : یہ ایک اہم حوالجاتی کتاب ہے جو بالکل نایاب ہوچکی تھی اور شائقین
اس کی صورت تک دیکھنے کو ترستے تھے۔ اب بحمد اللہ شائع ہوچکی ہے۔ قیمت ---------- /

ازالۃ الضلالۃ : مفتی عبد اللہ ٹونکی مرحوم کی گمراہی اور بدمذہبی پر بریلوی حضرات کا فتوٰی۔ العیاذ باللہ
قیمت ---------- /

حفظ الایمان معہ بسط البنان و تغییر العنوان : از حکیم الامۃ مجدد الملۃ حضرت مولٰنا اشرف علی تھانوی قدس [سرہ]
صحیح و مستند ترین ایڈیشن۔ جس میں عنوانات وغیرہ قائم کر کے مفید و آسان بنادیا گیا ہے۔ معہ ایک
تفصیلی مقدمہ جس میں احمد رضاخان صاحب اور ان کی ذریت کے مناظرہ سے فرار کی بقدرِ ضرورت تفصیل
ذکر کی گئی ہے۔ نیز حضرت تھانوی قدس سرہ العزیز کی مختصر سوانح حیات بھی شاملِ اشاعت ہے۔
قیمت ---------------- /۵۰

نصرۃ الابرار :- کانگرس میں شرکت کے جواز وغیرہ امور کے متعلق بعض علماءِ کرام کے فتاو[ی]
کا مجموعہ۔ جس میں جناب احمد رضاخانصاحب کا وہ فتوٰی بھی شامل ہے جس میں موصوف نے
انگریزی دور کے ہندوستان کو "دارالاسلام" ہندوؤں کو "ذمّی" اور "کانگرس" میں
شرکت کے جواز کا فتوٰی دیا ہے۔ ۱۳۰۶ھ : ۱۸۸۸ء کے مطبوعہ نسخہ کا عکسی ایڈیشن

قیمت ۵ روپے